DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1525

DATED. 28-12- 2025.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO.081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com dgprquetta advtaa@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 28.12.2025

نمبرشمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کے ضلع پنجگور میں سیکورٹی فورسز کا آپریشن 4 دہشت گرد ہلاک، وزیراعلی۔	جنگ ودیگراخبارات
02	شہید بے نظیر بھٹو کی جدوجہد ہمارے لئے مشعل راہ ہے، بخت کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
03	بے نظیر بھٹو کی جدوجہد قربانی اور خدمات کو یاد رکھا جائے گا، سردار کھیتران۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	قائداعظم نے ہمیں قانون کی بالادستی کا راستہ دکھایا، سلیم احمد کھوسہ۔	مشرق ودیگراخبارات
05	شہید بے نظیر بھٹو کی برسی پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگراخبارات
06	بلوچستان کی ترقی کے لیے وفاق اقدامات کر رہا ہے، مبارک زیب۔	مشرق ودیگراخبارات
07	پبلک ٹرانسپورٹ مالکان گاڑیوں کے لیے فٹنس سرٹیفکیٹ حاصل کریں، حکام۔	جنگ ودیگراخبارات
08	بلوچستان میں پولیو مہم کے دوران 3 ہزار والدین نے بچوں کو قطرے پلانے سے انکار کیا۔	جنگ ودیگراخبارات
09	بلوچستان میں گندم کا بحران آٹے کی قیمت بے قابو۔	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان میں ممکنہ بارشیں اور برفباری پی ڈی ایم اے کا الرٹ جاری۔	جنگ ودیگراخبارات
11	معیاری تعلیم کے فروغ کے بغیر معاشرتی ترقی ممکن نہیں، ڈاکٹر مالک۔	جنگ ودیگراخبارات
12	غیر نمائندہ دور حکومت میں شاہراہیں بند ٹرینیں معطل آٹے کا بحران ہے، لشکر رئیسانی۔	جنگ ودیگراخبارات
13	جنوبی پشتونخواہ میں دانستہ طور پر بجلی کے انفراسٹرکچر کو تباہ کیا جارہا ہے، پشتونخوا نیپ۔	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان ایک قید خانہ سیاسی کارکن اور جمہوریت آزاد نہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

2025 جعفر ایکسپریس دہشت گردوں کے نشانے پر رہی ریلوے ٹریک بھی اڑایا جاتا رہا، پنجگور میں بھارتی حمایت یافتہ خوارج کے خلاف کارروائی 4 دہشت گرد ہلاک، بلوچستان میں ٹریفک حادثات 2025 کے دوران 415 افراد جان کی بازی ہار گئے، ایف آئی اے کی کارروائی لاکھوں مالیت کی ملکی غیر ملکی کرنسی برآمد ملزمان گرفتار، جدید سیکورٹی آلات سے لیس حفاظتی بوگی کوئٹہ پہنچ گئی۔

عوامی مسائل:

پنجگور میں بجلی بحران لوڈشیڈنگ اور کم وولٹیج کے باعث کاروبار متاثر، یاروں چیک پوسٹ پر کسٹم اہلکاروں کا رویہ درست نہیں گڈز ٹرک ایسوسی ایشن، پشین کے نواحی علاقے 6 ماہ سے بجلی سے محروم، اور ماڑہ 30 کروڑ کا سید آباد ڈیم منصوبہ کرپشن کی نذر، جیونی ڈسریڈ یسلینیشن پانٹ عمارت تک محدود عوام آبنوشی سے محروم۔

مورخہ 28.12.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **بلوچستان میں گندم کی قلت کا بحران!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہا یک خبر کے مطابق بلوچستان میں گندم کی قلت کا بحران پیدا ہونے کے باعث 20 کلو آٹے کا تھیلا 2500 روپے سے تجاوز کر گیا۔ فلور ملز مالکان نے آٹے کا بحران مزید بڑھنے کا خدشہ ظاہر کر دیا کوئٹہ میں 10 روز کے دوران آٹے کی فی کلو کی قیمت میں 20 روپے اضافہ ہوا ہے، اس حوالے سے دکانداروں کا موقف ہے

CS CamScanner

کہ انہیں فلورملز مالکان کا کہنا ہے کہ پنجاب اور سے گندم کی ترسیل پر پابندی ہے محکمہ سندھ سے خوراک بلوچستان کے پاس گندم کا سٹاک موجود نہیں ہے مقامی کاشتکاروں نے گندم کے نرخ میں اضافہ کردیا ہے اگر پنجاب اور سندھ سے گندم کی ترسیل پر پابندی ختم نہیں کی گئی تو آٹے کا بحران مزید بڑھ سکتا ہے۔ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان میں گندم کی قلت کا بحران پیدا ہونا ہے اور اس کے نتیجے میں آٹے کی قیمت میں ہوشربا اضافہ ہونا قابل تشویش بات ہے۔آٹا ایک بنیادی ضرورت ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا اصل سرمایہ ہیں "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"کوئٹہ کو مثالی شہر بنانے کیلئے روڈ میپ تیار شہر کے مسائل اور عوامی مشکلات کے حل کیلئے عملدرآمد ضروری "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Mounting flour crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Building Balochistan on Facts Not fiction" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"بلوچستان وسائل سے مالا مال سہولتوں سے محروم "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | اتوار 7 رجب المرجب 1447ھ 28 دسمبر 2025ء | نمبر 356

بلوچستان کے ضلع پنجگور میں سیکورٹی فورسز کا آپریشن 4 دہشتگرد ہلاک

مارے جانے والے پنجگور سمیت علاقوں میں دہشت گردی کی وارداتوں میں ملوث تھے، بھاری تعداد میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد

بہادر جوانوں نے ریاست دشمن عزائم کو ناکام بنایا، دہشت گردوں اور انکے سہولت کاروں کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہینگی، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ/پنجگور (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) پنجگور میں سیکورٹی فورسز کا دہشت گردوں کے ٹھکانے پر ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں دو اہم کمانڈز سمیت چار خوارج ہلاک ہوگئے جبکہ فورسز نے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود قبضے میں لے لیا

مارے جانے والے دہشت گرد پنجگور سمیت دیگر علاقوں میں دہشت گردی کی کئی وارداتوں میں ملوث تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پنجگور میں خوارجی عناصر کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے بہادر جوانوں نے بروقت اور موثر کارروائی کے دوران خوارجی دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے مذموم اور ریاست دشمن عزائم کو ناکام بنایا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ پنجگور کے علاقے تسپ کے پہاڑوں پر دہشت گردوں نے اپنے ٹھکانے بنائے ہوئے ہیں اور کسی بھی وقت دہشت گردانہ کارروائیاں کر سکتے ہیں جس پر سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے تسپ کے پہاڑوں میں ٹارگٹڈ آپریشن کیا اس دوران وہاں موجود دہشت گردوں نے فائرنگ شروع کر دی تاہم سیکورٹی فورسز نے موثر حکمت عملی کے تحت جوابی کارروائی کی جس کے نتیجے میں چار دہشت گرد ہلاک ہو گئے فورسز نے ٹھکانوں کو مسمار کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ و گولہ بارود قبضے میں لے لیا۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ مارے جانے والوں میں دو اہم شدت پسند کمانڈر عبدالمطلب اور کمانڈر سلیم عرف "روکینی" بھی شامل ہیں جو پنجگور سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں دہشت گردانہ کارروائیوں میں ملوث تھے سیکورٹی فورسز کا ٹارگٹڈ آپریشن جاری ہے دوسری جانب وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور میں خوارجی عناصر کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے فورسز کے جرات مندانہ اور پیشہ ورانہ کردار کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کے بہادر جوانوں نے بروقت اور موثر کارروائی کے دوران دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے مذموم اور ریاست دشمن عزائم کو ناکام بنایا جو فورسز کی اعلیٰ تربیت اور غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں اور قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں اور دہشت گردی کے خلاف اس فیصلہ کن مرحلے پر قوم اپنی سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ خوارجی دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے مکمل خاتمے تک سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں پوری قوت اور تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گی، اور صوبے میں امن و امان کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا اور ریاست دشمن عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں چھوڑی جائے گی۔ دریں اثناء پنجگور سے نامہ نگار کے مطابق مرنے والوں کی لاشیں ٹیچنگ ہسپتال پہنچا دی گئیں۔ تسپ میں صبح کو شروع ہونے والی جھڑپ اختتام پزیر ہو گئی۔ سول ہسپتال میں دو کی شناخت عبدلامطلب اور حکم یوسف کے نام سے ہوئی جو پنجگور کے مقامی ہیں جبکہ دو کی شناخت تاحال باقی ہے۔

شمشاد اختر نے مالیاتی نظام کی بہتری کیلئے گراں قدر خدمات انجام دیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی سابق گورنر اور ممتاز ماہرِ معیشت شمشاد اختر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شمشاد اختر ایک قابل اور دیانت دار شخصیت تھیں جنہوں نے ملکی معیشت کے استحکام اور مالیاتی نظام کی بہتری کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں میر سرفراز بگٹی نے مرحومہ کی قومی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک باصلاحیت اور اصول پسند ماہرِ معیشت تھیں، جنہوں نے اپنی ذمہ داریاں ہمیشہ دیانت، قابلیت اور قومی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے نبھائیں۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار 07 رجب 1447ھ 28 دسمبر 2025ء، صفحات 24 | شمارہ 174

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

بلوچستان میں امن و امان کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائیگا، میر سرفراز بگٹی

ریاست میں دشمن عناصر کیلئے کوئی گنجائش نہیں چھوڑی جائے گی، بلوچستان میں کسی بھی کوشش کو ناکام بنائیں گے

سیکورٹی فورسز کے بہادر جوانوں نے بروقت اور مؤثر کارروائی کے دوران خوارجی دہشت گردوں کو ہلاک کیا

سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں اور قربانیاں پوری قوم کے لیے قابل قدر و باعثِ فخر ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور میں خوارجی عناصر کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے فورسز کے جرات مندانہ اور پیشہ ورانہ کردار کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کے بہادر جوانوں .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

نے بروقت اور مؤثر کارروائی کے دوران خوارجی دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے مذموم اور ریاست دشمن عزائم کو ناکام بنایا جو فورسز کی اعلیٰ تربیت اور غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں اور قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں اور دہشت گردی کے خلاف اس فیصلہ کن مرحلے پر قوم اپنی سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ خوارجی دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے مکمل خاتمے تک سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں پوری قوت اور تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گی، اور صوبے میں امن وامان کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا اور ریاست دشمن عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں چھوڑی جائے گی۔

شمشاد اختر ایک قابل اور دیانت دار شخصیت تھیں، وزیر اعلیٰ

معیشت کے استحکام اور مالیاتی نظام کی بہتری کیلئے گراں قدر خدمات انجام دیں

کوئٹہ، 27 دسمبر: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی سابق گورنر اور ممتاز ماہر معیشت شمشاد اختر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس .... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شمشاد اختر ایک قابل اور دیانت دار شخصیت تھیں جنہوں نے ملکی معیشت کے استحکام اور مالیاتی نظام کی بہتری کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں میر سرفراز بگٹی نے مرحومہ کی قومی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک باصلاحیت اور اصول پسند ماہر معیشت تھیں، جنہوں نے اپنی ذمہ داریاں ہمیشہ دیانت، قابلیت اور قومی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے نبھائیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مرحومہ کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 16 | اتوار، 7 رجب المرجب، 28 دسمبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

دہشتگردی کیخلاف فیصلہ کن مرحلے پر قوم اور فورسز شانہ بشانہ ہیں: وزیر اعلیٰ

خوارجی دہشتگردوں اور انکے سہولت کاروں کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، پنجگور کامیاب کارروائی پر اطمینان

شمشاد اختر قابل و دیانتدار شخصیت تھیں، جنہوں نے ملکی معیشت کے استحکام کیلئے گرانقدر خدمات سرانجام دیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور میں خوارجی عناصر کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے فورسز کے جرات مندانہ اور پیشہ ورانہ کردار کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سکیورٹی فورسز کے بہادر جوانوں نے بروقت اور موثر کارروائی کے دوران خوارجی دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے مذموم اور ریاست دشمن عزائم کو ناکام بنایا جو فورسز کی اعلیٰ تربیت اور (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں اور قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں اور دہشت گردی کے خلاف اس فیصلہ کن مرحلے پر قوم اپنی سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ خوارجی دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے مکمل خاتمے تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں پوری قوت اور تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گی، اور صوبے میں امن وامان کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا اور ریاست دشمن عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں چھوڑی جائے گی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی سابق گورنر اور ممتاز ماہر معیشت شمشاد اختر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شمشاد اختر ایک قابل اور دیانت دار شخصیت تھیں جنہوں نے ملکی معیشت کے استحکام اور مالیاتی نظام کی بہتری کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں میر سرفراز بگٹی نے مرحومہ کی قومی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک باصلاحیت اور اصول پسند ماہر معیشت تھیں، جنہوں نے اپنی ذمہ داریاں ہمیشہ دیانت، قابلیت اور قومی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے نبھائیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مرحومہ کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل کیو I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | اتوار 28 دسمبر 2025ء بمطابق 07 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 356

آئی ایس پی آر

پنجگور میں سیکورٹی فورسز کا آپریشن 4 دہشتگرد ہلاک، اسلحہ و گولہ بارود برآمد

دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنایا گیا' مارے گئے دہشت گرد تخریب کاری کی متعدد وارداتوں میں ملوث تھے

سیکورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتیں اور قربانیاں باعث فخر' دہشتگردی کیخلاف فیصلہ کن مرحلے میں فورسز کے شانہ بشانہ ہیں' وزیراعلیٰ

راولپنڈی/کوئٹہ (این این آئی+ خ ن) آئی ایس پی آر کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع پنجگور میں خفیہ اطلاع پر کامیاب آپریشن کرتے ہوئے چار دہشت گردوں کو ہلاک کردیا پاک فوج کے تعلقات عامہ کے مطابق ہلاک ہونے والے ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کا تعلق کالعدم تنظیم سے ہے کارروائی کے دوران سیکورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے ٹھکانے کو موثر انداز میں نشانہ بنایا ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ، گولہ بارود

بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کیا گیا۔ مارے گئے دہشت گرد متعدد دہشت گرد کارروائیوں میں ملوث تھے ترجمان کے مطابق سیکورٹی فورسز ملک سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے فورسز کے جرات مندانہ اور پیشہ ورانہ کردار کو خراج تحسین پیش کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کے بہادر جوانوں نے بروقت اور موثر کارروائی کے دوران دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے مذموم اور ریاست دشمن عزائم کو ناکام بنایا جو فورسز کی اعلیٰ تربیت اور غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں اور قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں اور دہشت گردی کے خلاف اس فیصلہ کن مرحلے پر قوم اپنی سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

ڈاکٹر شمشاد اختر چل بسیں' وزیراعلیٰ کی تعزیت

اسلام آباد+ کوئٹہ (این این آئی) سابق وزیر خزانہ اور گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر شمشاد اختر انتقال کر گئیں ان کی نماز جنازہ (آج) اتوار کو بعد نماز ظہر کراچی میں ادا کی جائیگی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ڈاکٹر شمشاد اختر کا انتقال حرکت قلب بند ہونے کے باعث ہوا، ڈاکٹر شمشاد

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

اختر نے 2 جنوری 2006ء کو بینک دولت پاکستان کی 14 ویں گورنر کا عہدہ سنبھالا، وہ اسٹیٹ بینک کی پہلی خاتون گورنر تھیں، انہیں بینکاری کا قومی اور بین الاقوامی وسیع تجربہ حاصل تھا۔ گورنر اسٹیٹ بینک تقرر سے قبل وہ ایشیائی ترقیاتی بینک سے بطور ڈائریکٹر جنرل، شعبہ جنوب مشرقی ایشیا وابستہ تھیں اور اس عہدے پر جنوری 2004ء سے کام کر رہی تھیں۔ قبل ازیں وہ اس شعبے کی ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل تھیں۔ وہ ایشیائی ترقیاتی بینک میں ڈائریکٹر، نظم و نسق، مالیات اور تجارت ڈویژن برائے مشرقی اور وسط ایشیا کے عہدے پر بھی فائز رہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی سابق گورنر اور ممتاز ماہر معیشت شمشاد اختر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرحومہ ایک قابل اور دیانت دار شخصیت تھیں جنہوں نے ملکی معیشت کے استحکام اور مالیاتی نظام کی بہتری کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں۔

Bullet No

روزنامہ

باخبر

کوئٹہ

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | اتوار 28 دسمبر 2025ء بمطابق 07 رجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 355

صوبے میں امن و امان کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائیگا، وزیراعلیٰ

خوارجی دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے مکمل خاتمے تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں پوری قوت اور تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گی

فورسز کے جوانوں نے پنجگور میں کامیاب کارروائی کرکے خوارجی دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے مذموم اور ریاست دشمن عزائم کو ناکام بنایا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور میں خوارجی عناصر کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے فورسز کے جرات مندانہ اور پیشہ ورانہ کردار کو خراج تحسین پیش کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کے بہادر جوانوں نے بروقت اور موثر کارروائی کے دوران خوارجی دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے مذموم اور ریاست دشمن عزائم کو ناکام بنایا جو فورسز کی اعلیٰ تربیت اور غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں اور قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں اور دہشت گردی کے خلاف اس فیصلہ کن مرحلے پر قوم اپنی سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ خوارجی دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے مکمل خاتمے تک سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں پوری قوت اور تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گی، اور صوبے میں امن و امان کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا اور ریاست دشمن عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں چھوڑی جائے گی۔

شمشاد اختر ایک قابل اور دیانت دار شخصیت تھیں، وزیراعلیٰ

میر سرفراز بگٹی کا سابق گورنر سٹیٹ بینک اور ماہر معیشت کی وفات پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی سابق گورنر اور ممتاز ماہر معیشت شمشاد اختر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ شمشاد اختر ایک قابل اور دیانت دار شخصیت تھیں جنہوں نے ملکی معیشت کے استحکام اور مالیاتی نظام کی بہتری کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں میر سرفراز بگٹی نے مرحومہ کی قومی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک باصلاحیت اور اصول پسند ماہر معیشت تھیں، جنہوں نے اپنی ذمہ داریاں ہمیشہ دیانت، قابلیت اور قومی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے نبھائیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحومہ کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔

CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | اتوار 28 دسمبر 2025ء بمطابق 07 رجب المرجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔355

پنجگور میں خوارج کیخلاف آپریشن فورسز کی اعلیٰ تربیت کا ثبوت ہے، سرفراز بگٹی

سکیورٹی فورسز کے بروقت اور مؤثر کارروائی کے دوران خوارجی دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے ریاست دشمن عزائم کو ناکام بنایا

دہشت گردی کے خلاف اس فیصلہ کن مرحلے پر قوم اپنی سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، دہشت گردوں ان کے سہولت کاروں کا مکمل خاتمہ کیا جائیگا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور میں خوارجی عناصر کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے فورسز کے جرات مندانہ اور پیشہ ورانہ کردار کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سکیورٹی فورسز کے بہادر جوانوں نے بروقت اور مؤثر کارروائی کے دوران خوارجی دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے مذموم اور ریاست دشمن عزائم کو ناکام بنایا جو فورسز کی اعلیٰ تربیت اور غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں اور قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں اور

(بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

دہشت گردی کے خلاف اس فیصلہ کن مرحلے پر قوم اپنی سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ خوارجی دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے مکمل خاتمے تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں پوری قوت اور تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گی، اور صوبے میں امن وامان کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا اور ریاست دشمن عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں چھوڑی جائے گی

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت ب

1
Bullet No.

7
Page No.

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حمید الدین

جلد 80 | اتوار 28 دسمبر 2025ء، 7 رجب المرجب 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 354

کوہلو، پنجگور
9 دہشت گرد ہلاک

صوبے میں امن کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں کو ناکام بنایا جائے گا

وزیر اعلیٰ بلوچستان

ضلع کوہلو میں سیکورٹی فورسز کے آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے 5 دہشت گرد مارے گئے، قبضے سے اسلحہ، گولہ بارود برآمد کر کے قبضے میں لے لیا گیا

خوارجی دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے مکمل خاتمے تک سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں پوری قوت اور تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن، ح ن) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں سیکورٹی فورسز کے آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے 5 دہشت گرد مارے گئے۔ جن کے قبضے سے اسلحہ، گولہ بارود برآمد کر کے قبضے میں لے لیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق گزشتہ شب سیکورٹی فورسز نے ضلع کوہلو میں بھارتی پراکسی فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا۔ آپریشن کے دوران سیکورٹی فورسز نے موثر انداز میں دہشت گردوں کے ٹھکانے کو نشانہ بنایا اور شدید فائرنگ کے تبادلے میں 5 بھارتی سرپرستی یافتہ دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ ہلاک ہونے والے دہشت گردوں سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد ہوا، یہ دہشت گرد علاقے میں متعدد دہشت گرد کارروائیوں میں سرگرم تھے۔ علاقے میں کسی بھی دیگر بھارتی سرپرستی یافتہ دہشت گرد کے خاتمے کیلئے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے قومی وژن عزم استحکام کے تحت انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں پوری قوت سے جاری رکھیں گے تاکہ ملک سے غیر ملکی سرپرستی اور معاونت یافتہ دہشت گردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ کیا جا سکے۔ دریں اثناء پنجگور کے علاقے تسپ میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران چار خارجی دہشت گرد مارے گئے ذرائع کے مطابق مارے جانے والوں میں دو شدت پسند کمانڈر بھی شامل ہیں۔ دریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور میں خوارجی عناصر کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے فورسز کے جرات مندانہ اور پیشہ ورانہ کردار کو خراج تحسین پیش کیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کے بہادر جوانوں نے بروقت اور موثر کارروائی کے دوران خوارجی دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے مذموم اور ریاست دشمن عزائم کو ناکام بنایا جو فورسز کی اعلیٰ تربیت اور غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں اور قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں اور دہشت گردی کے خلاف اس فیصلہ کن مرحلے پر قوم اپنی سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ خوارجی دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے مکمل خاتمے تک سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں پوری قوت اور تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گی، اور صوبے میں امن و امان کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا اور ریاست دشمن عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں چھوڑی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1 Page No. 8

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایل ای F-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 37 | ہفتہ 27 دسمبر 2025ء بمطابق 06 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 355

نوجوان روشن مستقبل

پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے ناکام ہونگے

وزیر اعلیٰ

بلوچستان میں اندھادھند طاقت کے استعمال کی پالیسی اختیار نہیں کی، محدود اور ہدفی کارروائیوں کو ریاستی آپریشن قرار دینا حقائق کے منافی ہے

نوجوان بغیر تحقیق کسی منفی بیانیے کی اندھی تقلید کی بجائے مثبت اور سچ پر مبنی سوچ اپنائیں، بلوچستان کی بہتری کیلئے کام کرتے رہیں گے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا اصل سرمایہ ہیں، جنہیں درست تاریخی حقائق اور قومی بیانیے سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے وہ اظہار ہوئیں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کر رہے تھے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ بلوچستان میں ریاست نے کبھی اندھادھند طاقت کے استعمال کی پالیسی اختیار نہیں کی۔ محدود اور ہدفی کارروائیوں کو ریاستی آپریشن قرار دینا حقائق کے منافی ہے

بقیہ نمبر 70 صفحہ 7 پر

انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق پھیلائے گئے تصورات اور زمینی حقائق میں نمایاں فرق موجود ہے جسے سمجھنا ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے منظم جھوٹے بیانیے پھیلا کر نوجوانوں اور ریاست کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تاہم تشدد اور انتشار کے ذریعے ریاست کو کمزور کرنے کے خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ذہنی فریب اور منظم بھرتی کے ہتھکنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جاتا ہے جس سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ایک مضبوط اور ناقابل تسخیر ریاست ہے اور ہمیشہ قائم و دائم رہے گا ریاست کبھی ختم نہیں، پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے عناصر ہمیشہ ناکام ہوں گے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بغیر تحقیق کسی بھی منفی بیانیے کی اندھی تقلید کے بجائے مثبت اور سچ پر مبنی سوچ اپنائیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ نوجوانوں کے سخت سے سخت سوالات کا جواب دلیل، مکالمے اور حقائق کی بنیاد پر دینے کے لیے تیار ہیں اور ہر تعلیمی ادارے، ہر جامعہ اور ہر قومی فورم پر نوجوانوں سے مکالمے کے لیے ہمہ وقت دستیاب ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں مؤثر طرز حکمرانی کا عملی ماڈل متعارف کرایا جا رہا ہے کیونکہ ناقص حکمرانی ریاست مخالف جبکہ بہتر حکمرانی ریاستی استحکام کی ضامن ہوتی ہے انہوں نے بتایا کہ صوبے میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جبکہ متعدد پسماندہ علاقوں میں قیام پاکستان کے بعد پہلی بار بنیادی طبی سہولیات فراہم کی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا تعلیمی اسکالرشپ منصوبہ ہے، جس کے تحت سویلین شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور خواجہ سرا افراد کو بھی اسکالرشپس دی جا رہی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا ہر طالب علم سائنسی مضامین میں دنیا کی اعلیٰ جامعات سے تعلیم حاصل کر سکتا ہے اور دو سو سے زائد عالمی جامعات میں پی ایچ ڈی کے مواقع کے دروازے کھول دیے گئے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ بلوچستان کی بہتری کے لیے آخری دن، آخری گھڑی اور آخری لمحے تک کام کرتے رہیں گے۔

CamScanner

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1322 QUETTA Sunday December

CM vows to thwart any attempt to undermine peace in province

Staff Report

QUETTA: Chief Minister of Balochistan Mir Sarfraz Bugti on Saturday praised the security forces for their successful operation against Khawarij militants in Panjgur, commending their bravery, professionalism, and timely action.

In a statement, the Chief Minister said the operation resulted in the elimination of Khawarij terrorists, foiling their anti-state designs. He described the action as clear evidence of the forces' high-level training, discipline, and unwavering resolve.

Mir Sarfraz Bugti emphasized that the professional capabilities and sacrifices of the security forces are a source of pride for the entire nation. He noted that at this critical stage in the fight against terrorism, the people of Pakistan stand shoulder to shoulder with their security forces.

Moreover, in his message on the 18th death anniversary of Shaheed Benazir Bhutto, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti said that Shaheed Benazir Bhutto was a shining symbol of democracy, constitution and people's sovereignty, who gave a new direction to the democratic struggle in Pakistan by sacrificing her life. The Chief Minister said that Shaheed Benazir Bhutto dedicated her entire political life to the promotion of people's rights, supremacy of the constitution and democratic values. Her leadership was a reflection of vision, courage and deep connection with the people, which provided a strong foundation for democratic thinking in the country. Mir Sarfaraz Bugti said that Shaheed Benazir Bhutto showed the way for women to play an effective and dignified role in national politics and become the voice of the deprived and weak classes. He said that the intellectual legacy of Shaheed Bibi is still alive today in the form of public service, tolerance and democratic conduct. The Chief Minister of Balochistan said that the Pakistan People's Party is committed to promoting democratic values, federal harmony and social justice in the country by carrying forward the mission, ideology and public politics of Shaheed Benazir Bhutto. He reiterated the resolve that the journey of public service and development in the whole of Pakistan, including Balochistan, will be continued in the light of Shaheed Bibi's thoughts.

Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti expressed profound sorrow and grief over the demise of former Governor of the State Bank of Pakistan, Shamshad Akhtar.

In a heartfelt statement, the Chief Minister praised Akhtar as a capable and honest personality who rendered invaluable services for the stability of Pakistan's economy and the improvement of its financial system. Paying tribute to her national services, Mir Sarfaraz Bugti described the deceased as a talented and principled economist who consistently executed her responsibilities with a focus on integrity, competence, and national interest.

CamScanner

عوامی امن وامان | سیاسی جماعتیں | حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1

Dated: 28 DEC 2025 Page No. 10

بے نظیر بھٹو کی جدوجہد، قربانی اور خدمات کو یاد رکھا جائیگا، سردار کھیتران

انکی شہادت نے جمہوری عمل، عوامی شعور اور قومی استحکام کے سفر میں خلاء پیدا کیا، پیغام

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ و واسا سردار عبدالرحمن کھیتران نے پاکستان کی سابق وزیراعظم اور شہید جمہوریت محترمہ بے نظیر بھٹو کی 18 ویں برسی کے موقع پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ اپنے خصوصی پیغام میں سردار کھیتران نے کہا کہ 27 دسمبر پاکستان کی تاریخ کا ایک افسوسناک دن ہے جو ہمیں ایک عظیم قومی سانحے کی یاد دلاتا ہے۔ سردار کھیتران نے کہا کہ محترمہ بے نظیر بھٹو کی شہادت نے نہ صرف ملک کی سیاسی تاریخ پر گہرے اثرات ڈالے بلکہ جمہوری عمل، عوامی شعور اور قومی استحکام کے سفر میں ایک بڑا خلاء بھی پیدا کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ایسے واقعات ہمیں یہ سبق دیتے ہیں کہ جمہوریت کے تسلسل اور آئینی اقدار کے تحفظ کے لیے تمام طبقات کو مل کر پرامن اور جمہوری جدوجہد کو جاری رکھنا چاہیے۔ سیاسی استحکام اور قومی یکجہتی ہی ملک کی ترقی اور ایک مضبوط مستقبل کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ بے نظیر بھٹو کی جدوجہد، قربانی اور عوامی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

قائداعظمؒ نے ہمیں قانون کی بالادستی کا راستہ دکھایا، سلیم احمد کھوسہ

پاکستان کو درپیش چیلنجز کا حل قائداعظمؒ کے فرمودات پر عمل پیرا ہونے میں مضمر ہے

ماجھی پور (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا ہے کہ 25 دسمبر بانیٔ پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ کا یوم پیدائش ہمیں اتحاد، ایمان اور نظم وضبط کا درس دیتا ہے۔ قائداعظمؒ کی قیادت میں برصغیر کے مسلمانوں نے ایک آزاد وطن حاصل کیا، جو ان کی اصولی سیاست، انتھک جدوجہد اور آئینی بصیرت کا نتیجہ تھا۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ قائداعظمؒ نے ہمیں قانون کی بالادستی، جمہوریت اور اقلیتوں کے حقوق کے احترام کا راستہ دکھایا۔ آج پاکستان کو درپیش چیلنجز کا حل بھی قائداعظمؒ کے فرمودات پر عمل پیرا ہونے میں مضمر ہے۔ ہمیں ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر قومی مفاد کو ترجیح دینا ہوگی۔ میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) قائداعظمؒ کے نظریات کی امین جماعت ہے اور ملک کو ترقی، استحکام اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تعلیم، محنت اور دیانت کو اپنا شعار بنائیں تاکہ پاکستان ایک مضبوط اور خوددار ریاست بن سکے۔

MASHRIQ QUETTA

شہید بے نظیر بھٹو کی جدوجہد ہمارے لئے مشعل راہ ہے، بخت کاکڑ

شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کے مشن پر چل ارمانوں کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ شہید بے نظیر بھٹو کی قربانی ہمارے لئے مشعل راہ ہے انہوں نے ہمیشہ جمہوریت کی مضبوطی کیلئے آواز بلند کی اور جمہوریت کی آزادی کیلئے اپنی جان تک قربان کیا ان کی برسی کے موقع پر شہید بی بی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں بلوچستان سمیت ملک بھر سے دہشت گردی کے خاتمے.........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

کے لئے سیکورٹی فورسز، حکومت اور عوام ایک پیج پر ہے محدود اور ہدفی کارروائی کو ریاستی آپریشن کہنا حقائق کے منافی ہے، بلوچستان سے متعلق پھیلائے گئے تصورات اور زمینی حقائق میں واضح فرق کو سمجھنا ضروری ہے نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا اصل سرمایہ ہیں' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کی بہتری اولین ترجیح ہے اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا بھی یہی خواہش ہے کہ صحت اور تعلیم کی بہتری کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں تاکہ غریب عوام کو ان کی دسترس پر تمام سہولیات میسر ہو محکمہ صحت کی بہتری کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں جس سے عوام جلد استفادہ حاصل کرے گی انہوں نے کہا کہ نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا اصل سرمایہ ہیں

شہید بے نظیر بھٹو کی برسی پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں، فیصل جمالی

شہید رانی نے جمہوریت، عوام کی خدمت میں اہم کردار ادا کیا، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (یو این اے) صوبائی وزیر لائیو سٹاک پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ خاتون اول سابق وزیراعظم پاکستان شہید بے نظیر بھٹو نے جمہوریت اور عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے اول دستے کا کردار ادا کی ہے شہید بے نظیر بھٹو کی برسی کے موقع پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں اوستہ محمد کی باشعور عوام شہید رانی بے نظیر بھٹو کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے گھڑی خدا بخش جائیں گے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے شہید بے نظیر بھٹو کی برسی کے موقع پر سینکڑوں پارٹی کارکنوں شہریوں اور مختلف مکتبہ فکر کے لوگوں سے ملاقات کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ ملک کی استحکام جمہوریت کی بحالی عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی اور دہشت گردی کے خلاف اواز بلند کرنے کی پاداش میں شہید کر دیا گیا انہوں نے کہا کہ اج بلوچستان کی باشعور عوام اپنے محبوب قائد شہید رانی بے نظیر بھٹو کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے گڑی خدا بخش سندھ میں قافلوں کی شکل میں شرکت کریں گے

بلوچستان کی ترقی کیلئے وفاق اقدامات کر رہا ہے، مبارک زیب

بلوچستان کے تحفظات اور مشکلات کے خاتمے کیلئے سنجیدگی کی ضرورت ہے، جس پر وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کوشاں ہیں

مسائل حل اور محرومیوں کے خاتمے کے لیے جو کوشش کی ہے اس کے مثبت اثرات آنا شروع ہو چکے، وزیراعظم کے مشیر

کوئٹہ (اے این این) وزیراعظم کے مشیر مبارک زیب نے کہا ہے کہ بلوچستان پاکستان کی اکائی ہے س کی ترقی اور خوشحالی کے لیے وفاقی حکومت بھرپور اقدامات کر رہی ہے بلوچستان کے عوام کے تحفظات اور مشکلات کے خاتمے کے لیے سنجیدگی کی ضرورت ہے جس پر وزیراعظم محمد شہباز شریف اور یف آف.........

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

آرمی فیلڈ مارشل عاصم منیر کی کوششیں جاری ہے یہ ات انہوں نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والے متاز قبائلی و سماجی رہنماء سیف الرحمن تارن سے ملاقات کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر سیف الرحمن تارن نے وفاقی کومت اور خاص کر وزیراعظم محمد شہباز شریف یف آف آرمی سٹاف جنرل عاصم منیر اور دیگر کی ارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ جب سے موجودہ ومت برسر اقتدار آیا ہے تو انہوں نے بلوچستان ے مسائل حل اور بلوچستان کی محرومیوں کے خاتمے ے لیے جو کوشش کی ہے ان کے مثبت اثرات آنا وع ہو چکے ہیں ہم امید کرتے ہیں کہ مزید بھی مت بلوچستان کی ترقی پر خصوصی توجہ دیں گے

وفاقی وزیر داخلہ کا پنجگور میں آپریشن پر فورسز کو خراج تحسین

خوارجیوں اور سہولت کاروں کے مکمل خاتمے تک آپریشنز جاری رہیں گے

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے پنجگور میں دہشتگردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا، آپریشن.........

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

کے دوران سکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں نے 4 دہشتگردوں کو ہلاک کیا، ان کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا۔ محسن نقوی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں پر ناز ہے، دہشتگردوں کے خاتمے کیلئے قوم سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انھوں نے کہا کہ خوارجیوں اوران کے سہولت کاروں کے مکمل خاتمے تک آپریشنز جاری رہیں گے۔

CamScanner

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 DEC 2025 Page No. 11

بلوچستان میں پولیو مہم کے دوران 3 ہزار والدین نے بچوں کو قطرے پلانے سے انکار کیا

[illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں 15 سے 21 دسمبر تک جاری رہنے والی پولیو مہم کے دوران 3 ہزار والدین نے بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے سے انکار کیا والدین کو قائل کرنے کے لیے آگاہی اور فالو اپ سرگرمیاں جاری ہیں۔ ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے حکام نے بتایا کہ صوبے بھر میں پولیو کے خلاف انسداد پولیو مہم 15 سے 21 دسمبر تک جاری رہی اس دوران صوبے کے مختلف اضلاع میں 3 ہزار والدین نے اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے سے انکار کیا جنہیں قائل کرنے کے لیے آگاہی اور فالو اپ سرگرمیاں جاری ہیں تاکہ ہر بچے کو پولیو جیسی موذی مرض سے محفوظ بنایا جا سکے۔ حکام نے بتایا کہ [illegible] 99 فیصد ہدف کامیابی سے حاصل کر لیا گیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں ممکنہ بارشیں اور برفباری، پی ڈی ایم اے کا الرٹ جاری

مغربی موسمی نظام 29 دسمبر کی رات سے ملک کے مغربی علاقوں میں داخل ہونے کا امکان ہے درجہ حرارت میں نمایاں کمی متوقع

تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش، پہاڑی اضلاع میں برفباری ہوسکتی ہے، سیاحوں کو غیر ضروری سفر سے گریز کی ہدایت

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان کے بالائی اور وسطی علاقوں میں بارش، آندھی، گرج چمک اور پہاڑی علاقوں میں برفباری کے پیش نظر صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) بلوچستان نے محکمہ موسمیات کی تازہ پیش گوئی کی روشنی میں نیا موسمی الرٹ جاری کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پی ڈی ایم اے بلوچستان کا کہنا ہے کہ مغربی موسمی نظام 29 دسمبر کی رات سے ملک کے مغربی علاقوں میں داخل ہونے کا امکان ہے جبکہ 30 دسمبر کی صبح سے اس میں مزید شدت آ سکتی ہے۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق یہ موسمی نظام 31 دسمبر کو ملک کے بیشتر بالائی اور وسطی علاقوں کو اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے (بقیہ نمبر 19 صفحہ 5 پر)

جبکہ بالائی علاقوں میں اس کے تحت 2026 کے [illegible] کیا جا رہا ہے۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق بلوچستان کے مختلف اضلاع میں آندھی اور گرج چمک کے ساتھ بارش جبکہ پہاڑی علاقوں میں برفباری متوقع ہے۔ [illegible]

MASHRIQ QUETTA

پبلک ٹرانسپورٹ مالکان گاڑیوں کیلئے فٹنس سرٹیفکیٹ حاصل کریں، حکام

مسافر گاڑیوں میں دو ڈرائیوروں کی پالیسی پر عمل درآمد کو ہر صورت یقینی بنائیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان محمد حیات کاکڑ اور سیکرٹری پی ٹی اے بلوچستان وحید شریف عمرانی کی خصوصی ہدایت پر پی ٹی اے اور موٹر وے پولیس کے عملے نے طور ہمسر ملٹی چیک پوسٹ پر ژوب، لورالائی، اسلام آباد، لاہور، پشاور سمیت دیگر روٹ کے مسافر اور مال بردار گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفکیٹ، ڈرائیونگ لائسنس، روٹ پرمٹ اور اجازت نامے چیکنگ کی گئی اور مسافر کوچز میں سی سی ٹی وی کا معائنہ بھی کیا گیا۔ کارروائی کے دوران اکثر گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفکیٹ جعلی اور بغیر لائسنس پائے گئے جس پر انہیں وارننگ جاری کرتے ہوئے ہدایت کی گئی کہ وہ اپنی گاڑیوں کے لئے اصل فٹنس سرٹیفکیٹ حاصل کریں، بصورت دیگر خلاف ورزی پر سخت قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس موقع پر حکام نے گاڑیوں مالکان کو ہدایت کی کہ مسافر گاڑیوں میں دو ڈرائیوروں کی پالیسی پر عمل درآمد کریں تاکہ لانگ روٹ کے ڈرائیوروں کو مناسب آرام مل سکے

بلوچستان میں گندم کا بحران، آٹے کی قیمت بے قابو

کوئٹہ اور دیگر علاقوں میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 2500 سے تجاوز کر گیا

غریب آٹا خریدنے سے قاصر، کئی علاقوں میں آٹے کی فراہمی بھی بند ہوگئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ سمیت بلوچستان میں گندم کے بحران کے باعث آٹے کی قیمت بڑھ گئی کوئٹہ اور دیگر علاقوں میں 20 کلو آٹے کی تھیلا 2500 سے تجاوز کر گیا جبکہ 100 کلوگرام کی قیمت میں 200 روپے سے 300 اضافہ ہوگیا جس کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کوئٹہ سمیت مختلف اضلاع میں 20 کلو آٹے کا تھیلا......... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

2500 روپے سے تجاوز کر چکا ہے، جس سے غریب عوام شدید مشکلات کا شکار ہو گئے ہیں۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق گندم کی قلت اور حکومتی سطح پر موثر اقدامات نہ ہونے کے باعث فلور ملز کو مطلوبہ مقدار میں گندم دستیاب نہیں، جس کے باعث آٹے کی قیمت میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ خوراک کی جانب سے نرخ کنٹرول کرنے میں ناکامی نے صورتحال کو مزید گھمبیر بنا دیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ حکومت کی غفلت اور بد انتظامی کی سزا عوام کو مہنگائی کی صورت میں بھگتنی پڑ رہی ہے۔ غریب طبقہ آٹا خریدنے سے قاصر ہے اور کئی علاقوں میں آٹے کی فراہمی بھی بند ہو چکی ہے۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے اور آٹے کی قیمتیں کنٹرول کرنے کے لیے عملی اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے، تاکہ عام شہریوں کو ریلیف مل سکے۔

CLIPPING SERVICE
اداریے، مضامین
عوامی مسائل، امن و امان
سیاسی جماعتیں
CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No 3
Dated 28 DEC 2025
Page No. 12

معیاری تعلیم کے فروغ کے بغیر معاشرتی ترقی ممکن نہیں، ڈاکٹر مالک

بی آر سی کالج جیسے ادارے مکران کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کی فراہمی، علاقے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بی آر سی کالج تربت کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ادارے کے تعلیمی ماحول، دستیاب سہولیات اور درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر کالج کے پرنسپل ولی محمد لہڑی نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کو کالج کی مجموعی صورتحال، تدریسی و انتظامی مسائل، بنیادی سہولیات کی کمی اور مستقبل کی ضروریات سے آگاہ کرتے ہوئے جامع بریفنگ دی۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بریفنگ سنتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں کی بہتری نیشنل پارٹی کی اولین ترجیح ہے اور معیاری تعلیم کے فروغ کے بغیر معاشرتی ترقی ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی آر سی کالج جیسے ادارے مکران کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کر رہے ہیں اور یہ ادارے علاقے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ کالج کو درپیش مسائل کو نہ صرف متعلقہ سرکاری اور سیاسی فورمز پر بھرپور انداز میں اجاگر کیا جائے گا بلکہ ذاتی فنڈز سے بھی ان مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا کہنا تھا کہ تعلیمی اداروں کی معاونت ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور نیشنل پارٹی اس حوالے سے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے صوبائی میڈیا سیکریٹری حفیظ علی بخش، ضلعی نائب صدر حاجی شوکت دشتی، محراب مالک اور سیف اللہ بھی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران پارٹی رہنماؤں نے بھی کالج انتظامیہ سے تبادلہ خیال کیا اور تعلیمی شعبے کی بہتری کے لیے تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

غیر نمائندہ دور حکومت میں شاہراہیں بند، ٹرینیں معطل، آٹے کا بحران ہے، لشکری رئیسانی

جعلی قیادت اور نظام مسلط کرنے سے نفرتوں میں اضافہ ہوا، ہائبرڈ نظام کو عوام کی حمایت حاصل نہیں، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ ملک پر مسلط ہائبرڈ نظام کو عوام کی حمایت حاصل نہیں، جعلی قیادت اور نظام مسلط کرنے سے نفرتوں میں اضافہ ہوا ہے، بلوچستان کی غیر نمائندہ حکومت میں شاہراہیں بند، ٹرین سروس معطل، آٹے کا بحران ہے جبکہ حکومت جعلی قانون سازی کے ذریعے عوام کے حقوق غصب کرنے میں لگی ہے، سیاسی کارکن اپنے سابقہ اور موجودہ نمائندوں سیاسی پارٹیوں کا احتساب کر کے جعلی طرز حکومت سے نکل کر عوامی طاقت سے حکومت قائم کریں۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز سراوان ہاؤس میں مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے مزید کہا کہ ملک پر مسلط ہائبرڈ نظام فارم 47 کی پیداوار ہے اور یہ ریاستی کمزوری کی نشاندہی کرتا ہے، اگر آج کی حکومتوں کو عوامی تائید و حمایت حاصل ہوتی تو انہیں فارم 47 کی ضرورت نہ پڑتی، انہوں نے کہا کہ عوامی حمایت کے بجائے جعلی طریقے سے تشکیل دی گئی حکومت جعلی قانون سازی کے ذریعے عوام کے حقوق غصب کر رہی ہے، انہوں نے کہا کہ ہائبرڈ نظام کو عوام کی حمایت حاصل نہیں ہے، جتنی کوششیں کر کے جعلی قیادت اور نظام مسلط کیا جائے اتنی زیادہ نفرت بڑھے گی اور نظام کی کمزوریوں میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ سیاسی کارکن اپنے سابقہ اور موجودہ نمائندوں سیاسی پارٹیوں کا احتساب کر کے جعلی طرز حکومت سے نکل کر عوام کی طاقت سے حکومت قائم کریں جو بنیادی، قومی امور کی نشاندہی کر کے اس ملک اور یہاں کے لوگوں کو بحران سے نکالے۔ انہوں نے کہا کہ آج کی حکومت کی کوئی اخلاقی حیثیت نہیں ہے حکومت میں شامل لوگ عوام کے نمائندے ہوتے تو بلوچستان کے حالات یہ نہ ہوتے آج صوبے کی شاہراہیں بند، ٹرین سروس معطل ہے حکومت ہوائی جہازوں کے کرایوں کو بھی کنٹرول نہیں کر سکتی حتیٰ کہ پنجاب سے آنے والا آٹا بھی نہیں پہنچ پا رہا ہے عام لوگ آٹے کے بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔

جنوبی پشتونخوا میں دانستہ طور پر بجلی کے انفراسٹرکچر کو تباہ کیا جا رہا ہے، پشتونخوا نیپ

یکم جنوری سے پورے جنوبی پشتونخوا میں ایک منظم احتجاجی تحریک کا آغاز کیا جائے گا، مرکزی بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کہا ہے کہ پورے صوبہ، بالخصوص جنوبی پشتونخوا کے اضلاع میں دانستہ طور پر بجلی کے انفراسٹرکچر کو تباہ کیا جا رہا ہے۔ مختلف علاقوں میں بجلی کے متعدد فیڈرز بند کیے جا رہے ہیں، بجلی کے پولز (کھمبوں) سے تاریں اتاری جا رہی ہیں، ٹرانسفارمرز اٹھا لیے گئے ہیں اور بعض علاقوں میں صرف سنگل فیز بجلی فراہم کی جا رہی ہے، جو عوام کی بنیادی گھریلو اور زرعی ضروریات پوری کرنے سے مکمل طور پر قاصر ہے۔ پریس ریلیز میں مزید کہا گیا ہے کہ جنوبی پشتونخوا کے تمام شہروں اور قصبوں میں چیک پوسٹوں کے قیام کے نام پر عوام کی مسلسل تذلیل کی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مختلف شہروں، بالخصوص ضلع قلعہ سیف اللہ میں پیٹرول کے کاروبار کو زبردستی بند کر کے سینکڑوں افراد کو بے روزگار کیا جا رہا ہے، جو کھلے عام عوام دشمن اور ظالمانہ اقدامات ہیں۔ ان تمام عوام دشمن پالیسیوں اور اقدامات کے خلاف پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے زیر اہتمام یکم جنوری سے پورے جنوبی پشتونخوا کے مختلف شہروں اور اضلاع میں ایک منظم احتجاجی تحریک کا آغاز کیا جائے گا، جس کے تحت جلسے، جلوس اور احتجاجی ریلیاں منعقد کی جائیں گی۔ بیان میں پارٹی کے تمام ضلعی، تحصیل، علاقائی تنظیموں اور کارکنوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ احتجاجی تحریک کے سلسلے میں اپنے اپنے اضلاع میں فوری طور پر بھرپور تیاریوں کا آغاز کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ عوام سے پرزور اپیل کی جاتی ہے کہ وہ بجلی، روزگار اور انسانی وقار سے متعلق ان اہم اور سنگین مسائل کے خلاف ہونے والے احتجاج میں بھرپور شرکت کریں اور اپنی آواز بلند کریں۔

بلوچستان ایک قید خانہ، سیاسی کارکن اور جمہوریت آزاد نہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن

آزادانہ سفر ممکن، نہ سڑکوں پر بات کی اجازت، کوئی حق کی بات کرے تو اس کے خلاف ایف آئی آر درج کر دی جاتی ہے، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ آج بھی سیاسی کارکن و جمہوریت آزاد نہیں، پورا بلوچستان ایک قید خانے کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ سیاسی کارکنوں کی آزادی، بارڈر تجارت بحال، لاپتہ افراد کی بازیابی، چیک پوسٹوں پر عوام کی تذلیل بند، بدامنی اور بدعنوانی کا خاتمہ ہمارے مطالبات ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلدیہ ریسٹ ہاؤس حب میں بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی بلوچستان میں نہ آزادانہ سفر ممکن ہے، نہ سڑکوں پر بات کی اجازت ہے اگر کوئی حق کی بات کرے تو اس کے خلاف ایف آئی آر درج کر دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ منتخب رکن صوبائی اسمبلی ہیں، جب انہوں نے اسمبلی فلور پر بات کی تو گوادر میں ان کے خلاف ایف آئی آر درج کر دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے مسائل کے حل اور ان کے حقوق کے لئے 2021 میں ہم نے پہلا دھرنا دیا اس وقت میر عبدالقدوس بزنجو کی حکومت تھی، وزیر اعلیٰ خود آئے اور ایک ماہ کے اندر مطالبات تسلیم کرنے کی یقین دہانی کرائی مگر حکومت نے اپنے وعدوں پر عمل نہیں کیا۔ 22 نومبر کو دوسرا احتجاج کیا اس دوران بعض عناصر نے حکومت پر دباؤ ڈالا کہ ہم سے مذاکرات نہ کیے جائیں، امید کی جا رہی تھی کہ تحریک خود بخود ختم ہو جائے گی مگر گوادر کے عوام آخری دم تک ڈٹے رہے، 26 دسمبر 2022 کو ہماری تحریک کے خلاف کریک ڈاؤن کیا، تمام قائدین کو گرفتار اور گھروں پر چھاپے مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے خود گرفتاری دی، ہماری جدوجہد مکمل طور پر پرامن تھی اس کے باوجود ہمیں جیلوں میں ڈالا گیا، تشدد کیا اور تقریباً 250 کارکنوں پر مقدمات درج کیے گئے، تاہم تمام جھوٹے مقدمات سے بری ہوئے اور عوامی عدالت میں بھی کامیابی حاصل کی، آج بھی اسمبلی کے اندر اور باہر اپنی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی کارکن کا کام جدوجہد کرنا ہے عملدرآمد حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ہم نے ٹرالر مافیا کے خلاف احتجاج کیا اگرچہ مکمل کامیابی حاصل نہ ہو سکی مگر جدوجہد جاری ہے، بارڈر بندش اور کاروباری مسائل کے خلاف بھی احتجاج کیا تاہم اب تک مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو سکے۔

CamScanner

پنجگور میں بھارتی حمایت یافتہ خوارج کیخلاف کارروائی 4 دہشتگرد ہلاک

اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد ہوا، خوارج علاقے میں متعدد دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث تھے

پاک فوج اور قانون نافذ کرنیوالے ادارے بھارتی حمایت یافتہ خوارج کے خاتمے کے لیے مہم جاری رکھے ہوئے ہیں

امن و سلامتی کے لیے پاکستان کی انسداد دہشت گردی مہم عزم استحکام پوری شدت کے ساتھ جاری، آئی ایس پی آر

کوئٹہ (یو این اے) پاکستانی فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کے ضلع پنجگور میں سیکورٹی فورسز نے بھارتی حمایت یافتہ خوارج، فتنہ الخوارج، کی موجودگی پر انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کی۔ کارروائی کے......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

دوران سیکورٹی فورسز نے خوارج کے ٹھکانے کو موثر انداز میں نشانہ بنایا اور شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد چار بھارتی حمایت یافتہ خوارج ہلاک کر دیے گئے۔ اس موقع پر اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد ہوا، جبکہ مذکورہ خوارج علاقے میں متعدد دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث تھے۔ پاک فوج اور قانون نافذ کرنے والے ادارے علاقے میں باقی کسی بھی بھارتی حمایت یافتہ خوارج کے خاتمے کے لیے صفائی مہم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ وفاقی ایکس کمیٹی برائے نیشنل ایکشن پلان کے تحت منظور شدہ وژن "عزم استحکام" کے تحت انسداد دہشت گردی کی مہم بھرپور شدت کے ساتھ جاری ہے، جس کا مقصد ملک سے بیرونی حمایت یافتہ دہشت گردی کے خطرات کو مکمل طور پر ختم کرنا ہے۔

بلوچستان میں ٹریفک حادثات، 2025ء کے دوران 415 افراد جان کی بازی ہار گئے

قومی شاہراہ این پچیس خضدار اور این پچاس ژوب شاہراہوں پر سب سے زیادہ حادثات رپورٹ ہوئے

5 وندر کے مقام پر 6 ٹریفک حادثات پیش آئے، جن کے نتیجے میں 6 افراد، سرانان میں چار زخمی ہسپتال منتقل

قومی شاہراہ این 65 جعفرآباد، ایم 8 تربت، ایم 8 کیچ اور این 86 بارکھان کے مقامات پر ایک ایک حادثہ پیش آیا

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر 26 دسمبر کو ٹریفک حادثات کا تشویشناک سلسلہ جاری رہا، جہاں مختلف مقامات پر پیش آنے والے درجنوں حادثات کے نتیجے میں بڑی تعداد میں شہری زخمی ہو گئے۔ صوبے بھر میں ایک ہی دن کے دوران 54 ٹریفک حادثات رپورٹ ہوئے، جن میں مجموعی طور پر 65 افراد زخمی ہوئے۔ حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح نے شاہراہوں پر سفر کرنے والوں کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ میڈیکل ایمرجنسی رسپانس سینٹر کی رپورٹ کے مطابق قومی شاہراہ این 25 خضدار کے مقام پر سب سے زیادہ 19 ٹریفک......... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

حادثات پیش آئے، جن کے نتیجے میں 25 افراد زخمی ہوئے۔ اسی طرح قومی شاہراہ این 50 ژوب کے علاقے میں 13 حادثات رپورٹ ہوئے، جن میں 15 افراد زخمی ہوئے۔ ان حادثات میں تیز رفتاری، لاپرواہی اور سڑکوں کی خستہ حالی کو بنیادی وجوہات قرار دیا جا رہا ہے۔ قومی شاہراہ این 25 وندر کے مقام پر 6 ٹریفک حادثات پیش آئے، جن کے نتیجے میں 6 افراد زخمی ہوئے، جبکہ این 25 سرانان کے مقام پر 4 حادثات میں 4 افراد زخمی ہو گئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے

ایف آئی اے کی کارروائی، لاکھوں مالیت کی ملکی وغیرملکی کرنسی برآمد، ملزمان گرفتار

ملزمان سے 3300 امریکی ڈالر، 6 ملین ایرانی ریال اور 3 لاکھ 50 ہزار پاکستانی روپے برآمد

کوئٹہ (آن لائن) ایف آئی اے بلوچستان کے عملے کی کارروائی لاکھوں مالیت کی ملکی وغیرملکی کرنسی برآمد 2 ملزمان گرفتار ایف آئی اے بلوچستان زون نے ڈی جی ایف آئی اے کی ہدایت پر ایف آئی اے کمرشل بینکنگ سرکل کوئٹہ کی کارروائیاں حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان میں رحمت اللہ اور محمد صادق شامل ہیں۔ ملزمان سے 3300 امریکی ڈالر، 6 ملین سے زائد ایرانی ریال اور 3 لاکھ 50 ہزار......... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

ار پاکستانی روپے برآمد کر کے ملزمان کو کوئٹہ کے مختلف علاقوں سے گرفتار کر لیا گیا ابتدائی تفتیش کے مطابق ملزمان حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ہیں ملزمان بغیر لائسنس کرنسی ایکسچینج کا کاروبار کر رہے تھے گرفتار ملزمان سے موبائل فونز، غیر قانونی کرنسی ایکسچینج اور حوالہ ہنڈی سے متعلق شواہد بھی برآمد کر لیے گئے۔ ملزمان برآمد ہونے والی کرنسی کے حوالے سے حکام کو مطمئن نہ کر سکے ملزمان کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ملزمان کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

جدید سیکورٹی آلات سے لیس حفاظتی بوگی کوئٹہ پہنچ گئی

بوگی ٹرین کی حفاظت کیلئے مخصوص کی گئی ہے، 2 ہفتے ٹرائل ہوگا

کوئٹہ (یو این اے) جعفر ایکسپریس کی حفاظت کے لیے خصوصی سیکورٹی بوگی کوئٹہ پہنچ گئی ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق یہ بوگی جدید سیکورٹی آلات سے لیس ہے اور حفاظت والی فورسز کے لیے تیار کی گئی ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ سیکورٹی بوگی ٹرین کی حفاظت کے .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

لیے مخصوص کی گئی ہے اور اس کا کوئٹہ میں دو ہفتے کا ٹرائل ہوگا تاکہ ٹرین سفر کو مزید محفوظ بنایا جا سکے۔

JANG QUETTA

2025ء: جعفر ایکسپریس دہشتگردوں کے نشانے پر رہی، ریلوے ٹریک بھی اڑایا جاتا رہا

12 مارچ کو ٹرین پر حملے میں 28 شہید، 18 جون کو چھ کوچز ٹریک سے اتریں، پل کے اڑا دیئے جانے سے تین مہینے ٹرین سروس معطل رہی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) رواں سال کوئٹہ اور پشاور کے درمیان چلنے والی جعفر ایکسپریس دہشت گردوں کے نشانے پر رہی۔ کوئٹہ ڈویژن میں متعدد بار ریلوے ٹریک کو دھماکہ خیز مواد سے اڑایا گیا، جس کی وجہ سے جعفر ایکسپریس اور بولان میل کو منسوخ کرنا پڑا، ریلوے حکام کے دستیاب اعداد وشمار کے مطابق رواں سال 06 فروری کو بی اور ناڑی سٹیشنز کے درمیان لگائی گئی آئی ای ڈی کو ناکارہ بنا دیا گیا، اور کوئی نقصان نہیں ہوا، 12 مارچ کو ٹرین پر حملے کے نتیجے میں 25 مسافر اور 02 ریلوے اہلکار شہید ہوئے، 18 جون کو بم دھماکے کے نتیجے میں جعفر ایکسپریس کی چھ کوچز ٹریک سے اتر گئیں، 21 جون کو کچھ اور آب گم کے درمیان بم دھماکے کے نتیجے میں ٹریک کی پٹرولنگ کرنے والا ریلوے اہلکار زخمی ہوا، 24 جولائی کو بم بلاسٹ کیا گیا اس میں بولان میل نشانہ تھی، دھماکے سے ٹریک کو نقصان پہنچا، 28 جولائی کو جعفر ایکسپریس کے راستے میں ٹریک پر دھماکہ کیا گیا، جس سے ٹریک اڑ گیا اور 03 کوچز پٹڑی سے اتر گئیں، 04 اگست کو پائلٹ انجن پر سرنگ نمبر 16 میں فائرنگ کی گئی، جس سے کوئی نقصان نہیں ہوا، 07 اگست کو بی اسٹیشن کے قریب ریلوے ٹریک سے 10 فٹ دور بم دھماکہ ہوا، جب جعفر ایکسپریس وہاں سے گذر رہی تھی، لیکن کوئی نقصان نہیں ہوا، 08 اگست کو پائلٹ انجن پر لوکوشیڈ اور ٹرن ٹیبل کے درمیان دو فائر کیے گئے، کوئی نقصان نہیں ہوا، 10 اگست کو سپیزنڈ اور کولپور کے درمیان آئی ای ڈی دھماکے سے 06 کوچز پٹڑی سے اتر گئیں اور ریلوے ٹریک کا کچھ حصہ اڑ گیا، 13 ستمبر کو سریاب اور سپیزنڈ کے درمیان دستی بم کے دو دھماکے کیے گئے، جب وہاں سے 39 ڈاؤن گذر رہی تھی، 23 ستمبر کو سپیزنڈ اور کولپور کے درمیان ریلوے ٹریک پر دھماکہ ہوا، 23 ستمبر کو سپیزنڈ اور کولپور کے درمیان دوبارہ ریلوے ٹریک پر دھماکہ ہوا جس سے جعفر ایکسپریس کی 06 کوچز اور انجن پٹڑی سے اتر گیا، اور ریلوے پل نمبر 300 کو بھی نقصان پہنچا، 29 نومبر کو کوئٹہ اور سریاب کے درمیان بم دھماکہ ہوا، جس سے ٹریک کا ایک فٹ ٹکڑا اڑ گیا، اس کے علاوہ تین بار ریلوے ...جز کو نقصان پہنچا، ہرک کے درمیان پل کے اڑا ...یے جانے سے تین ماہ سے زائد ٹرین سروس بندرہی، ...لپور میں ریلوے پل کو نقصان پہنچایا گیا، 45 دن ...ن بندرہی، جبکہ سپیزنڈ اور کولپور کے درمیان بھی پل ...قصان پہنچا جسے ایک ہفتے میں بحال کر دیا گیا۔

عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 28 DEC 2025 Page No. 14

یارو چیک پوسٹ پر کسٹم اہلکاروں کا رویہ درست نہیں' گڈز ٹرک ایسوسی ایشن

کسٹم اہلکاران ٹرک مالکان کو گھنٹوں روکتے' رقم طلب کرتے اور گاڑی پر کیس کرنے کی دھمکی دیتے ہیں' نوراحمد کاکڑ

کلکٹر کسٹمز اہلکاروں کے ظالمانہ رویے کا نوٹس لیں بصورت دیگر ٹرانسپورٹرز احتجاج پر مجبور ہو جائیں گے' مرکزی عہدیداران

کوئٹہ (پ ر) آل بلوچستان گڈز ٹرک ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر نور احمد کاکڑ اور مرکزی عہدیداران نے اپنے مشترکہ بیان میں چمن روڈ یارو کے مقام پر کسٹم چیک پوسٹ پر اہلکاروں کا ٹرک مالکان کے ساتھ ظالمانہ رویے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایک تسلسل سے مذکورہ چیک پوسٹ اہلکار ٹرک مالکان کو ٹرکوں کو لگے ہوئے ٹائر پر گھنٹوں روکتے ہیں اور رقم طلب کرتے ہیں رقم نہ دینے کی صورت میں ٹرک مالک کو گاڑی کیس کرنے کا بلیک میلنگ کا طریقہ اختیار کرتے ہیں گزشتہ رات بھی ٹرک کو اس سلسلے میں روکا تھا جس پر احتجاج ہوا اور گھنٹوں چمن روڈ بند رہا بلوچستان ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کلکٹر کسٹم بلوچستان سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ یارو چیک پوسٹ اہلکاروں کے اس ظالمانہ رویے کا نوٹس لیں بصورت دیگر ٹرانسپورٹر احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

پنجگور میں بجلی بحران، لوڈشیڈنگ اور کم وولٹیج کے باعث کاروبار متاثر

انجمن تاجران پنجگور کا واپڈا کی نااہلی پر احتجاج کی دھمکی، مسئلہ فوری حل کا مطالبہ

پنجگور (یو این اے) انجمن تاجران پنجگور کے ترجمان نے کہا کہ تاجر اور عوام اس وقت شدید مشکلات اور ذہنی اذیت کا شکار ہیں واپڈا پنجگور اپنی من مانی پالیسیوں اور غیر ذمہ دارانہ رویے سے پورے ضلع کو مفلوج کر رہا ہے۔ وہ دکاندار اور صارفین جو باقاعدگی سے بجلی کے بل ادا کر رہے ہیں، انہیں ذلیل کر کے ان کا کاروبار متاثر کیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب کنڈا مافیا کی روک تھام میں مکمل ناکامی کا خمیازہ بھی بجلی بل دینے والے عام دکانداروں اور صارفین کو بھگتنا پڑ رہا ہے جو سراسر ناانصافی ہے۔ پنجگور میں اس وقت بجلی نہ ہونے کے برابر ہے، لوڈشیڈنگ حد سے تجاوز کر چکی ہے وولٹیج انتہائی کم ہے، بازار، دکانیں، کاروبار، برقی آلات اور عوامی زندگی مکمل طور پر مفلوج ہے۔ یہ صورتحال تاجر برادری کے لئے عذاب سے کم نہیں ہم واضح کرتے ہیں

اورماڑہ' 30 کروڑ کا سید آباد ڈیم منصوبہ کرپشن کی نذر

منصوبے میں بدعنوانی کی فوری تحقیقات، اور ذمہ داروں کیخلاف کارروائی کی جائے، سید مہیم جان

اورماڑہ (یو این اے) سابق کوآرڈینیٹر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور سید مہیم جان پینل کے سربراہ سید مہیم جان بلوچ نے اورماڑہ کے علاقے مشرقی سید آباد میں زیرِ تعمیر ڈیم منصوبے میں بڑے پیمانے پر مبینہ بدعنوانی کا انکشاف کرتے ہوئے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ موجودہ حکومت کے دور میں 30 کروڑ روپے کی خطیر لاگت سے منظور ہونے والا یہ اہم منصوبہ ٹھیکیدار کی جانب سے ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے، جبکہ منصوبے کے لئے مختص رقم میں سے 50 فیصد یعنی 15 کروڑ روپے جاری بھی کروائے جا چکے ہیں۔ سید مہیم جان بلوچ کے مطابق زمینی حقائق یہ ہیں کہ منصوبے پر صرف لیولنگ کا کام کیا گیا ہے، جبکہ ڈیم کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کا تاحال آغاز بھی نہیں ہو سکا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ کاغذی کارروائیوں میں کروڑوں روپے ہڑپ کر لئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سید آباد کے عوام پہلے ہی پانی کی شدید قلت اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات کا سامنا کر رہے ہیں، ایسے میں عوام کی بقا سے جڑے منصوبوں میں کرپشن کھلی عوام دشمنی ہے۔ سید مہیم جان بلوچ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، اینٹی کرپشن اور محکمہ آبپاشی سے مطالبہ کیا کہ مبینہ خورد برد کی فوری انکوائری' جاری شدہ فنڈز کا آڈٹ کیا جائے اور ذمہ دار عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرتے ہوئے ڈیم کی جلد از جلد تکمیل یقینی بنائیں۔

Century Express Quetta

پشین کے نواحی علاقے 6 ماہ سے بجلی سے محروم

بجلی بند ہونے سے تاروں کی چوری کے واقعات، بجلی بحال کی جائے، ڈاکٹر شمس ودیگر

پشین (پ ر) پشین کے نواحی علاقوں کلی اسماعیل زئی، ڈب خانزئی، منزکی، ابراہیم زئی اور ملحقہ علاقوں میں گزشتہ چھ ماہ سے بجلی کی عدم فراہمی کے باعث معمولاتِ زندگی بری طرح متاثر ہو چکے ہیں اور بجلی نہ ہونے کی وجہ سے کھمبوں اور تاروں کی چوری کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ علاقہ معتبرین پروفیسر ڈاکٹر شمس، سید حاجی عبدالستار، سید حاجی عبدالباقی، سید اسداللہ اور سید حاجی شراف الدین نے کہا ہے کہ پشین کے نواحی علاقوں میں جہاں پہلے ہی دیگر بنیادی سہولیات کا فقدان ہے وہاں بجلی کی فراہمی کا نظام مکمل طور پر مفلوج ہو چکا ہے، صاحب حیثیت افراد نے مجبوراً" سولر سسٹم نصب کر لیے ہیں جبکہ متوسط اور غریب گھرانوں سے تعلق رکھنے والے صارفین شدید ذہنی کوفت اور اذیت میں مبتلا ہیں، انہوں نے بتایا کہ متعدد بار متعلقہ حکام کو صورتحال سے آگاہ کیا گیا لیکن تاحال کوئی شنوائی نہیں ہو رہی، بجلی کی طویل بندش کے باعث اب مختلف علاقوں سے بجلی کے کھمبے اور تاریں چوری ہو رہی ہیں جو ایک سنگین صورتحال ہے، علاقہ معتبرین نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ متاثرہ علاقوں میں فوری طور پر بجلی کی بحالی یقینی بنائی جائے بصورت دیگر سیاسی جماعتوں اور سماجی تنظیموں کے ساتھ مل کر سخت لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

جیونی ڈیسلینیشن پلانٹ عمارت تک محدود، عوام آب نوشی سے محروم

چیئرمین گوادر پورٹ کا دورہ، منصوبے میں مشینری، انٹیک سسٹم اور سپلائی لائن نہ ہونے کا انکشاف، ناقص منصوبہ بندی اور مبینہ کرپشن پر تشویش

حکومت نے پانی کی فراہمی کیلئے فنڈز فراہم کیے بدقسمتی سے ناقص منصوبہ بندی اور مبینہ کرپشن کے باعث یہ منصوبہ ناکام ہوگیا' چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ

گوادر (خ ن) چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ نے انجینئروں کی ٹیم کے ہمراہ جیونی کا دورہ کیا۔ جیونی پہنچنے پر چیئرمین میونسپل کمیٹی جیونی اکرم حیات شہزادہ نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ دورے کے دوران چیئرمین گوادر پورٹ نے جیونی میں قائم ڈیسلینیشن پلانٹ کی عمارت کا تفصیلی معائنہ کیا، جہاں صرف ایک خستہ حال عمارت موجود پائی گئی۔ معائنے کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ منصوبے کے تحت نہ تو کسی قسم کی مشینری (بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر)

نصب کی گئی ہے، نہ ہی سمندر سے پانی حاصل کرنے کے لیے انٹیک سسٹم لگایا گیا ہے، جبکہ شہر تک پانی کی ترسیل کے لیے کوئی سپلائی لائن بھی بچھائی نہیں گئی۔ اس موقع پر چیئرمین میونسپل کمیٹی جیونی اکرم حیات شہزادہ نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اگرچہ ڈیسلینیشن پلانٹ کی عمارت تعمیر کی گئی ہے، تاہم یہ منصوبہ عملی طور پر مکمل طور پر غیر فعال ہے، جس کے باعث عوام اس بنیادی سہولت سے محروم ہیں۔ انہوں نے بورنگ اور دیگر دستیاب آبی ذرائع سے متعلق بھی تفصیلی آگاہی فراہم کی۔ چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نے علاقے کی ترقی اور عوام کو صاف پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے اس اہم منصوبے کے لیے فنڈز فراہم کیے تھے، تاہم بدقسمتی سے ناقص منصوبہ بندی اور مبینہ کرپشن کے باعث یہ منصوبہ ناکام ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ جیونی کے عوام اس وقت صاف پینے کے پانی کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں جس کا فوری اور ہنگامی بنیادوں پر حل نکالا جانا ناگزیر ہے۔ دورے کے دوران چیئرمین گوادر پورٹ نے جیونی کے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پی ایچ ای پمپنگ اسٹیشن کا بھی معائنہ کیا۔

CS CamScanner

Dated: 20 DEC

نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا اصل سرمایہ ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا اصل سرمایہ ہیں، جنہیں درست تاریخی حقائق اور قومی بیانیے سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے وہ اٹھارویں بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کر رہے تھے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ بلوچستان میں ریاست نے کبھی اندھا دھند طاقت کے استعمال کی پالیسی اختیار نہیں کی۔ محدود اور ہدفی کارروائیوں کو ریاستی آپریشن قرار دینا حقائق کے منافی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق پھیلائے گئے تصورات اور زمینی حقائق میں نمایاں فرق موجود ہے جسے سمجھنا ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے منظم جھوٹے بیانیے پھیلا کر نوجوانوں اور ریاست کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تاہم تشدد اور انتشار کے ذریعے ریاست کو کمزور کرنے کے خواب کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہوں گے۔ محدود اور ہدفی کارروائیوں کو ریاستی آپریشن قرار دینا حقائق کے منافی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق پھیلائے گئے تصورات اور زمینی حقائق میں نمایاں فرق موجود ہے جسے سمجھنا ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے منظم جھوٹے بیانیے پھیلا کر نوجوانوں اور ریاست کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی کوسس کی گئی تاہم تشدد اور انتشار کے ذریعے ریاست کو کمزور کرنے کے خواب کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ذہنی فریب اور منظم بھرتی کے ہتھکنڈوں کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جاتا ہے جس سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ایک مضبوط اور ناقابلِ تسخیر ریاست ہے اور ہمیشہ قائم و دائم رہے گا ریاست کبھی جھکتی نہیں، پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے عناصر ہمیشہ ناکام ہوں گے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ بغیر تحقیق کسی بھی منفی بیانیے کی اندھی تقلید کے بجائے مثبت اور سچ پر مبنی سوچ اپنائیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ نوجوانوں کے سخت سے سخت سوالات کا جواب دلیل، مکالمے اور حقائق کی بنیاد پر دینے کے لیے تیار ہیں اور ہر تعلیمی ادارے، ہر جامعہ اور ہر قومی فورم پر نوجوانوں سے مکالمے کے لیے ہمہ وقت دستیاب ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں موثر طرزِ حکمرانی کا عملی ماڈل متعارف کرایا جا رہا ہے کیونکہ ناقص حکمرانی ریاست مخالف جبکہ بہتر حکمرانی ریاستی استحکام کی ضامن ہوتی ہے وہ نوجوانوں کے سخت سے سخت سوالات کا جواب دلیل، مکالمے اور حقائق کی بنیاد پر دینے کے لیے تیار ہیں اور ہر تعلیمی ادارے، ہر جامعہ اور ہر قومی

فورم پر نوجوانوں سے مکالمے کے لیے ہمہ وقت دستیاب ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں مؤثر طرزِ حکمرانی کا عملی ماڈل متعارف کرایا جا رہا ہے کیونکہ ناقص حکمرانی ریاست مخالف جبکہ بہتر حکمرانی ریاستی استحکام کی ضامن ہوتی ہے انہوں نے بتایا کہ صوبے میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جبکہ متعدد پسماندہ علاقوں میں قیامِ پاکستان کے بعد پہلی بار بنیادی طبی سہولیات فراہم کی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا تعلیمی اسکالرشپ منصوبہ ہے صوبے میں 3200 سے زائد بند اسکول دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں جبکہ متعدد پسماندہ علاقوں میں قیامِ پاکستان کے بعد پہلی بار بنیادی طبی سہولیات فراہم کی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا تعلیمی اسکالرشپ منصوبہ ہے، جس کے تحت سویلین شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور خواجہ سرا افراد کو بھی اسکالرشپس دی جا رہی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا ہر طالب علم سائنسی مضامین میں دنیا کی اعلیٰ جامعات سے تعلیم حاصل کر سکتا ہے اور دو سو سے زائد عالمی جامعات میں پی ایچ ڈی کے مواقع کے دروازے کھول دیے گئے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ بلوچستان کی بہتری کے لیے آخری دن، آخری گھڑی اور آخری لمحے تک کام کرتے رہیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
CLIPPING SERVICE
CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: AZADI QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 28 DEC 2025
Page No.

کوئٹہ کو مثالی شہر بنانے کیلئے روڈ میپ تیار، شہر کے مسائل اور عوامی مشکلات کے حل کیلئے عملدرآمد ضروری!

بلوچستان کے دارالخلافہ کوئٹہ کو مثالی شہر بنانے کیلئے وسائل کا شفاف استعمال کر کے عوام کی مشکلات کو کم کیا جاسکتا ہے، کوئٹہ شہر کی بڑھتی آبادی کے پیش نظر جدید طرز پر منصوبہ بندی انتہائی ضروری ہے۔ کوئٹہ شہر جو کبھی لٹل پیرس کہلاتا تھا اب مسائل میں گرا ہوا ہے، صفائی کی ابتر صورتحال، سیوریج کا ناقص نظام، پانی کی قلت، شاہراہوں، پل، انڈر پاسز کی تعمیر اور تجاوزات کے خاتمے سے ٹریفک کے دباؤ پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب الرحمٰن قمبرانی کا کہنا ہے کہ کوئٹہ کے شہریوں کو میونسپل کارپوریشن کی سروسز اور سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے محکمہ کو ڈیجیٹلائزیشن کر کے اثاثہ جات کے اعداد و شمار کا ریکارڈ مرتب کر کے آمدن کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ محکمے کی بہتری اور شہر میں صفائی کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے موثر روڈ میپ تیار کیا گیا ہے اور صفائی کیلئے 15 روز میں ڈسٹرکٹ کونسل کوئٹہ کے دیگر علاقوں کو صفا کے حوالے کیا جارہا ہے۔ عوام کو شکایات کی سہولت کے لئے ایپ متعارف کرا رہے ہیں جس میں با آسانی اپنی شکایت درج کراسکتے ہیں جس پر 24 گھنٹے میں عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔ شہر سے 1300 ٹن کچرا روزانہ کی بنیاد پر اٹھا رہے ہیں 500 سے زائد اسٹریٹ لائٹس فعال بنائی ہیں، 300 گھر بیٹھے تنخواہیں لینے والے ملازمین کو نوکریوں پر لائے ہیں، ایم سی کیو کی تشکیل نو کر کے ٹیکس ریونیو، باغبانی سمیت دیگر شعبوں کی بہتری کیلئے ماہرین تعینات کر رہے ہیں۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی تنظیم نو کر کے ٹیکس، ریونیو، فنانس، باغبانی، فائن آرٹس کے شعبوں میں ماہرین تعینات کئے جارہے ہیں، ہم عوام اور حکومت کے درمیان پائے جانے والے اعتماد کے فقدان کو پر کرنے کے لئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں صفائی کا مسئلہ اہم ہے صفا کوئٹہ کے ساتھ صرف 58 وارڈز کا معاہدہ کیا گیا تھا جس میں ڈسٹرکٹ کونسل شامل نہیں تھی، وزیر اعلیٰ کی منظوری کے بعد 15 روز میں صفا کوئٹہ کو کچلاک، سریاب، نوحصار سمیت متعدد علاقوں کو شامل کر رہے ہیں جس کے بعد مکمل شہر میں صفائی کی ذمہ داری دی جائیگی، ساتھ ہی شہر میں سالہا سال سے موجود کچرہ اٹھانے کی مہم شروع کی جارہی ہے جس کی تکمیل پر مارچ میں شہر سے ماضی کا تمام کچرہ اٹھا دیا جائے گا۔ کوئٹہ شہر میں اس وقت یومیہ 1300 ٹن سے زائد کچرہ اٹھایا جارہا ہے جبکہ صفا کوئٹہ میں شکایات درج کروانے کے لیے وٹس ایپ نمبر جاری کر دیا گیا ہے شہریوں کی درخواست پر 24 گھنٹے میں عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن میں دو نئے ونگ بنائے گئے ہیں، ہارٹی کلچر (باغبانی) ونگ کے تحت مارچ میں شہر میں شجرکاری مہم شروع ہوگی جس کے تحت شہر بھر میں شجرکاری کرنے کے ساتھ ساتھ درختوں کی دیکھ بھال پر عملہ مامور کیا جائیگا اس کے ساتھ ساتھ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی اراضی، دکانوں کی اقسام، تعداد سمیت دیگر اہم امور کو بھی جدید نظام کے ساتھ منسلک کیا جارہا ہے۔ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب الرحمٰن قمبرانی کا کہنا ہے کہ فائن آرٹس کے شعبے کے تحت شہر بھر میں جگہ جگہ دیواروں پر وال پینٹنگ سمیت دیگر اقدامات کیے جائیں گے تاکہ شہر کی خوبصورتی میں اضافہ کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کو مکمل طور پر جدید خطوط پر استوار کرنے جارہے ہیں جس کے تحت برتھ، ڈیتھ اور میرج سرٹیفکیٹس، میٹروپولیٹن کارپوریشن کے تمام اثاثوں کا ڈیجیٹل ریکارڈ مرتب کیا جائیگا۔ جامعہ بلوچستان کے ساتھ کیے گئے معاہدے کے تحت 10 جنوری تک تمام اثاثوں کی جیو ٹیگنگ مکمل کر لی جائیگی جبکہ جلد ہی میٹروپولیٹن کارپوریشن کی موبائل ایپلی کیشن بھی شروع کر دی جائے گی جس سے شہریوں کو آسانی ہوگی اور عوام کی سہولت کیلئے میونسپل سروسز اور سہولیات کی فراہمی کیلئے ڈیجیٹلائزیشن کر رہے ہیں تاکہ شہری گھر بیٹھے یہ سروسز حاصل کرسکیں اور سیکورٹی کا نظام بھی موثر بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے قدیم کینٹ بلدیہ کو بھی دوبارہ تعمیر کیا جارہا ہے جس کا افتتاح مارچ میں کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں بلڈنگ کوڈ کا جائزہ لیکر اسے بہتر بنانے کے لیے کام جاری ہے شہر میں ٹریفک مینجمنٹ کے لیے 100 ملازمین کو تربیت فراہم کر رہے ہیں، کوئٹہ میں غیر ضروری یوٹرن اور کٹ بند کر کے بعض علاقوں کو نو پارکنگ اور کچھ کو واکنگ ایریا میں تبدیل کرنے جارہے ہیں تاکہ شہر میں رش کو کم کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ نے سریاب روڈ، سبزل روڈ، ایئرپورٹ روڈ، لنک شاہوانی اور لنک بادینی روڈ پانچ شاہراہوں پر تعمیرات پر پابندی عائد کر دی ہے شہر میں تجاوزات کے خلاف کارروائی جاری ہے جبکہ تجاوزات دوبارہ قائم نہ ہونے دینے کے لیے بھی معائنہ ٹیم بنائی گئی ہے جو ان چیزوں کو مانیٹر کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں آئندہ تین ماہ میں 30 پبلک واش روم تعمیر کریں گے جبکہ اگلے مرحلے میں 60 واش روم تعمیر ہونگے اس کے علاوہ کوئٹہ شہر میں 100 مقامات پر انتظار گاہ بھی بنائے جائیں گے۔ 3 ماہ میں 500 سے زائد اسٹریٹ لائٹس فعال کر دی ہیں میں دعویٰ نہیں کرتا بلکہ عملی کام پر یقین رکھتا ہوں اور جو کہتا ہوں وہ کر کے دکھاتا ہوں جس کا میری ماضی کی مختلف محکموں میں تعیناتی ضامن ہے۔ ہر تین ماہ بعد عوام کے سامنے محکمے کی کارکردگی رکھیں گے تاکہ عوام کی جانب سے اٹھائے جانے والے نکات کو بہتر بنانے کے لئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاسکیں۔ بہر حال کوئٹہ شہر کو درپیش چیلنجز اور مسائل سے نکالنے کیلئے جن اقدامات کے دعوے کئے جارہے ہیں وہ زمین پر ہوتا ہوا عوام کو بھی دکھائی دینا چاہیئے جو کئی برسوں سے مسائل کی وجہ سے پریشان ہیں۔ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب الرحمٰن قمبرانی نے شہر کے مسائل کے حل اور اس شہر کو مثالی اور خوبصورت بنانے کیلئے جو روڈ میپ پیش کیا ہے امید ہے کہ سنجیدگی کے ساتھ اس پر عملدرآمد بھی کرائینگے اور ایک ٹیم ورک کے ساتھ کام کرینگے تاکہ اس کے مثبت نتائج سامنے آئیں۔ اس سلسلے میں صوبائی حکومت کی مکمل معاونت اور تعاون بھی ضروری ہے۔

بلوچستان میں گندم کی قلت کا بحران

ایک خبر کے مطابق بلوچستان میں گندم کی قلت کا بحران پیدا ہونے کے باعث 20 کلو آٹے کا تھیلا 2500 روپے سے تجاوز کر گیا۔ فلور ملز مالکان نے آٹے کا بحران مزید بڑھنے کا خدشہ ظاہر کر دیا کوئٹہ میں 10 روز کے دوران آٹے کی فی کلو کی قیمت میں 20 روپے اضافہ ہوا ہے، اس حوالے سے دکانداروں کا موقف ہے کہ انہیں فلور ملز مالکان کا کہنا ہے کہ پنجاب اور سندھ سے گندم کی ترسیل پر پابندی ہے محکمہ خوراک بلوچستان کے پاس گندم کا سٹاک موجود نہیں ہے مقامی کاشتکاروں نے گندم کے نرخ میں اضافہ کر دیا ہے اگر پنجاب اور سندھ سے گندم کی ترسیل پر پابندی ختم نہیں کی گئی تو آٹے کا بحران مزید بڑھ سکتا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان میں گندم کی قلت کا بحران پیدا ہونا ہے اور اس کے نتیجے میں آٹے کی قیمت میں ہوشربا اضافہ ہونا قابل تشویش بات ہے۔ آٹا ایک بنیادی ضرورت ہے جس کا استعمال غریب ہو یا امیر سب کرتے ہیں لیکن ایک ایسے ملک میں جو گندم کی پیداوار میں خود کفیل ہے میں بار بار بحران پیدا ہونا حیرت کی بات ہے، اس کے ساتھ ساتھ سندھ اور پنجاب کا بلوچستان کو گندم کی ترسیل نہ کرنا بھی تشویشناک امر ہے ایک ہی ملک میں صوبوں کے درمیان ایسے تفریق نہیں ہونی چاہئے تعجب کی بات یہ ہے کہ پنجاب جو اکثر بڑا بھائی ہونے کے دعوے کرتا ہے لیکن جب کوئی ایسا معاملہ ہو تو پھر وہ پیچھے ہٹ جاتا ہے اسی طرح سندھ کا بھی اس سلسلے میں رویہ صحیح نہیں ہے، جہاں تک محکمہ خوراک بلوچستان کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں اس بات کا ذکر کرنا ضروری ہے کہ اس کے معاملات اکثر اوقات ٹھیک نہیں رہے ہیں کبھی ان کے پاس گندم کے ذخائر یکدم ختم ہو رہے ہیں اور کبھی تو بہت زیادہ مقدار میں ان گوداموں پر پڑی ہوئی گندم مبینہ طور پر خراب ہو کر ضائع ہو جاتی ہے۔ یہ معاملہ ایک دفعہ نہیں کئی دفعہ ہوا ہے اس لیے افسوس کی بات یہ ہے کہ اتنے اہم معاملے کو سیریس ہی نہیں لیا گیا۔

CS CamScanner

Mounting flour crisis

Quetta and other parts of Balochistan are currently gripped by a serious flour crisis that has transcended mere administrative inability to become a serious issue. As of late 2025, the staple food that forms the literal lifeblood of every household has become a luxury. The price of a 20-kilogram bag of flour has surged to an agonizing 2,500 rupees or more, effectively pricing out the province's most vulnerable citizens from their next meal. This is not a sudden catastrophe but the predictable result of chronic mismanagement and a recurring cycle of policy failures that have left the provincial wheat reserves depleted at the very moment they were needed most. The Balochistan food department's failure to procure sufficient wheat during the harvest season stands as a primary indictment of its governance, reflecting a systemic inability to plan for the basic dietary needs of its population.

The crisis is being compounded by a deeply contentious inter-provincial friction that threatens the very spirit of national cohesion. The Punjab government's imposition of a ban on the movement of wheat and flour across provincial borders has strangled the supply chain to Balochistan, a province that relies heavily on its neighbors to bridge its significant production-consumption gap. While official narratives often deny such blockades, the reality on the ground marked by trucks stranded at borders and checkpoints that have reportedly devolved into hubs for bribery and extortion tells a different story. This restrictive stance effectively treats provincial borders as international frontiers, leaving the people of Balochistan to bear the brunt of an artificial shortage.

For a province already grappling with the highest rates of poverty and malnutrition in the country, this flour shortage is a multiplier of misery. Public outrage has reached a boiling point, with families worry how to buy flour with skyrocketing price. When basic survival is at stake, the absence of concrete measures from the authorities is not just negligence; it is a dangerous abdication of responsibility. The provincial government must move beyond hollow promises and take immediate, sensible steps: this includes negotiating an end to the inter-provincial movement ban, crackdowns on hoarding and border extortion, and the urgent establishment of affordable, accessible flour points in every district. Without swift intervention, the current hunger will only deepen the existing wounds of lawlessness and social instability in the province. The majority of people of Balochistan facing poverty and living without many basic facilities. Shortage of flour poor families is matter of great concern as they may live without electricity and gas but not without flour.

CamScanner

Building Balochistan on Facts, Not Fiction

Chief Minister Mir Sarfraz Bugti's address to 18th Balochistan National Conference was not just a speech. It is a call to action. It is a call for constructive patriotism. He addressed the real challenges facing the province. His message was clear and important. The state, he said, has never believed in a policy of blind force in Balochistan. This is a crucial distinction. Calling targeted actions against terrorists a "state operation" is not right. It is a misleading label. These actions are specific. They are limited. Their goal is not to oppress people, but to protect them. Their goal is to fight those who use violence and fear. This difference matters for honest discussion. Chief Minister Bugti was firm on another point. He said those who dream of dividing Pakistan will fail. They see the country as a cake to be cut up. This dream, he assured, will never become reality. "The state never tires," he stated. Pakistan is strong and invincible. It cannot be weakened by violence or chaos.

These are powerful words of reassurance. They speak to the resilience of the nation. Perhaps his most vital message was for the young people. "The youth are the real capital of Pakistan," he said. This is the heart of the matter. But he expressed concern about a growing distance. This distance is between the state and its young citizens. How was it created? Chief Minister Bugti points to social media. False narratives are spread there systematically. These stories create a false picture of reality. Many young people are led astray. They follow these negative narratives blindly. The Chief Minister's advice is simple. Stop blind following. Instead, adopt thinking based on research and truth. This is the core issue. We must understand the difference between perception and ground reality. What is being said online often does not match what is true on the ground. This gap is dangerous. It breeds misunderstanding. It creates anger based on lies. Filling this gap with facts is essential. The government, he noted, is working on this. Initiatives for higher education and youth development are being pursued. Education is the key. It empowers the youth with tools. These tools are critical thinking and research. An educated mind can question a false story. It can seek out the truth for itself.

The future of Balochistan, and Pakistan, lies in unity. It lies in rejecting those who sell division. It lies in embracing those who build. The state's strength, he reminds us, comes from its people. The path forward is through engagement, not alienation. It is through truth, not propaganda. It is through development, not destruction. The failed youth he mentions have a choice. They can choose the hard work of building. They can use their energy for research, for progress, for their communities. The state, as he says, is ready to support that journey. It is tireless in its duty to protect and to develop. The narrative for Balochistan must change. It must shift from one of suspicion to one of partnership. From one of falsehoods to one of facts. The youth have the power to lead this change. They are, after all, the nation's real capital.

CamScanner

DIRECTORATE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلی تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bulletin No. 6

Dated: 28 DEC 2025

Page No. 19

Building Balochistan on Facts, Not Fiction

Chief Minister Mir Sarfraz Bugti's address to 16th Balochistan National Conference was not just a speech. It is a call to action. It is a call for constructive patriotism. He addressed the real challenges facing the province. His message was clear and important. The state, he said, has never believed in a policy of blind force in Balochistan. This is a crucial distinction. Calling targeted actions against terrorists a "state operation" is not right. It is a misleading label. These actions are specific. They are limited. Their goal is not to oppress people, but to protect them. Their goal is to fight those who use violence and fear. This difference matters for honest discussion. Chief Minister Bugti was firm on another point. He said those who dream of dividing Pakistan will fail. They see the country as a cake to be cut up. This dream, he assured, will never become reality. "The state never tires," he stated. Pakistan is strong and invincible. It cannot be weakened by violence or chaos.

These are powerful words of reassurance. They speak to the resilience of the nation. Perhaps his most vital message was for the young people. "The youth are the real capital of Pakistan," he said. This is the heart of the matter. But he expressed concern about a growing distance. This distance is between the state and its young citizens. How was it created? Chief Minister Bugti points to social media. False narratives are spread there systematically. These stories create a false picture of reality. Many young people are led astray. They follow these negative narratives blindly. The Chief Minister's advice is simple. Stop blind following. Instead, adopt thinking based on research and truth. This is the core issue. We must understand the difference between perception and ground reality. What is being said online often does not match what is true on the ground. This gap is dangerous. It breeds misunderstanding. It creates anger based on lies. Filling this gap with facts is essential. The government, he noted, is working on this. Initiatives for higher education and youth development are being pursued. Education is the key. It empowers the youth with tools. These tools are critical thinking and research. An educated mind can question a false story. It can seek out the truth for itself.

The future of Balochistan, and Pakistan, lies in unity. It lies in rejecting those who sell division. It lies in embracing those who build. The state's strength, he reminds us, comes from its people. The path forward is through engagement, not alienation. It is through truth, not propaganda. It is through development, not destruction. The failed youth he mentions have a choice. They can choose the hard work of building. They can use their energy for research, for progress, for their communities. The state, as he says, is ready to support that journey. It is tireless in its duty to protect and to develop. The narrative for Balochistan must change. It must shift from one of suspicion to one of partnership. From one of falsehoods to one of facts. The youth have the power to lead this change. They are, after all, the nation's real capital.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 28 DEC 2025

Page No. 2

بلوچستان: وسائل سے مالا مال، سہولتوں سے محروم

تحریر: ذوالفقار علی طارق قادری

بلوچستان رقبے کے اعتبار سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ قدرت نے اسے بے شمار نعمتوں سے نوازا رکھا ہے۔ وسیع و عریض زمین، معدنی وسائل، سونا، تانبا، گیس، کوئلہ، تیل، اور سب سے بڑھ کر طویل ساحلی پٹی یہ سب وہ عطا کیں ہیں جن پر کسی بھی خطے کی معیشت کھڑی ہو سکتی ہے۔ مگر افسوس کہ یہی بلوچستان آج بھی بنیادی سہولتوں کے لیے ترس رہا ہے۔ کراچی سے چمن تک، ڈیرہ اللہ یار سے لے کر ڈیرہ اسماعیل خان تک اگر زمینی حقائق کا جائزہ لیا جائے تو سڑکوں کی حالت نہایت ابتر ہے۔ کئی اہم شاہراہیں یا تو مکمل ہی موجود نہیں یا پھر اس قدر خستہ حال ہیں کہ سفر عذاب بن جاتا ہے۔ یہ سڑکیں صرف راستے نہیں ہوتیں بلکہ ترقی، تجارت، تعلیم اور صحت کی شہ رگ ہوتی ہیں اور بلوچستان میں یہی شہ رگ کمزور کر دی گئی ہے۔ گیس اور بجلی کے علاوہ نیٹ ورک کے حوالے سے بھی عوام کی شکایات نئی نہیں۔ صوبہ خود گیس پیدا کرتا ہے مگر اس کے اپنے باسی آج بھی لکڑی، کوئلہ اور مہنگے سلنڈروں پر گزارا کرنے پر مجبور ہیں۔ بجلی کی لوڈشیڈنگ معمول بن چکی ہے، جس سے نہ صرف گھریلو زندگی متاثر ہوتی ہے بلکہ چھوٹی صنعتیں اور کاروبار بھی دم توڑ رہے ہیں بلوچستان کے اکثر اضلاع میں سردیوں کا موسم نہایت شدید ہوتا ہے۔ قلات، مستونگ، چمن، قلعہ سیف اللہ، زیارت، کوئٹہ، ژوب، مستونگ اور دیگر علاقوں میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے بھی نیچے چلا جاتا ہے۔ مگر بدقسمتی سے نہ گیس میسر ہے، نہ بجلی، نہ ہی سرکاری سطح پر کوئی مؤثر انتظام۔ نتیجتاً غریب اور متوسط طبقے کے لوگ ہزاروں روپے خرچ کر کے گرم علاقوں کا رخ کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ یہ نقل مکانی شوق نہیں، مجبوری ہے اور یہ مجبوری غفلت کی پیداوار ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا بلوچستان کے عوام پاکستانی نہیں؟ کیا وسائل پر پہلا حق مقامی آبادی کا نہیں؟ اگر سڑکیں ہوں، گیس ہو، بجلی ہو، صحت اور تعلیم کی سہولتیں ہوں تو یہی صوبہ نہ صرف خود کفیل ہو سکتا ہے بلکہ پورے ملک کی معیشت کو سہارا دے سکتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کو محض نقشے پر بڑا صوبہ نہ سمجھا جائے بلکہ ترقیاتی ترجیحات میں بھی اسے وہی مقام دیا جائے جس کا وہ حق دار ہے۔ انفراسٹرکچر کی تعمیر، گیس و بجلی کی منصفانہ تقسیم، سرد علاقوں کے لیے خصوصی پیکج اور عوامی فلاحی منصوبے یہ سب وقتی نہیں بلکہ مستقل بنیادوں پر ہونے چاہئیں۔ بلوچستان کی محرومی اگر دور نہ کی گئی تو یہ صرف ایک صوبے کا مسئلہ نہیں رہے گا بلکہ پورے ملک کے استحکام کے لیے سوالیہ نشان بن جائے گا۔ اب وقت ہے کہ وعدوں سے آگے بڑھ کر عملی اقدامات کیے جائیں کیونکہ وسائل سے مالا مال سرزمین پر سہولتوں کی قلت ایک قومی المیہ ہے

[illegible] دروں کے جوان ایک ... مشترک کہانی [illegible] آنکھوں میں مایوسی اور ہر زبان پر بے بسی کی کہانی۔

بازاروں کی رونقیں مدھم پڑ چکی ہیں، گلیوں میں وہ چہل پہل نہیں جو زندگی کی علامت ہوتی ہے۔ سرحدی علاقوں میں صورتحال مزید سنگین ہے۔ بارڈر بند ہونے کی وجہ سے وہ لوگ، جو برسوں سے جائز سرحدی تجارت اور روزمرہ آمد و رفت پر انحصار کرتے تھے، آج نانِ شبینہ کے محتاج ہو چکے ہیں۔ یہ وہ خاندان ہیں جن کی معیشت بارڈر سے جڑی ہوئی تھی کوئی مزدور تھا، کوئی ڈرائیور، کوئی چھوٹا تاجر مگر اچانک بندش نے سب کو بے روزگاری کی دلدل میں دھکیل دیا۔ نہ کوئی متبادل روزگار فراہم کیا گیا، نہ ہی حکومتی سطح پر کوئی ہنگامی معاشی پیکج دیا گیا۔ نتیجہ یہ ہے کہ گھروں میں چولہے ٹھنڈے پڑ چکے ہیں اور بچوں کے چہروں سے مسکراہٹیں غائب ہو چکی ہیں۔ سب سے زیادہ تشویشناک پہلو یہ ہے کہ یہ مایوسی صرف معاشی نہیں بلکہ نفسیاتی شکل بھی اختیار کر چکی ہے۔ جب مسلسل محرومی انسان کے دروازے پر دستک دیتی ہے تو امید دم توڑنے لگتی ہے، اور یہی وہ مقام ہوتا ہے جہاں ریاست کو سب سے زیادہ متحرک ہونا چاہیے۔ اگر سرحدی بندش ناگزیر ہے تو اس کے متبادل ذرائع معاش بھی فراہم کیے جائیں، تاکہ عوام کو سزا نہ ملے بلکہ سہارا دیا جائے۔ بلوچستان کے عوام خیرات نہیں مانگتے، وہ صرف اپنا حق مانگتے ہیں روزگار، عزت اور جینے کا موقع۔ اگر ان چہروں پر چھائی اداسی کو سنجیدگی سے نہ لیا گیا تو یہ خاموشی کل ایک بڑا سوال بن کر ہمارے سامنے کھڑی ہو سکتی ہے۔ بلوچستان میں پھیلی مایوسی اور ناامیدی کو ختم کرنے کے لیے محض بیانات نہیں بلکہ عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ اگر واقعی نیت ہو تو روزگار کے دروازے کھولے جا سکتے ہیں، نوجوانوں کو ہنر، وسائل اور مواقع دیے جا سکتے ہیں۔ پانی، گیس، بجلی کے نیٹ ورک، سڑکوں اور نہری نظام کی بہتری کوئی ناممکن کام نہیں بس شرط یہ ہے کہ دن رات محنت کی جائے اور ترجیحات درست کی جائیں۔ بلوچستان کو ایک مثالی صوبہ بنایا جا سکتا ہے، مگر بدقسمتی سے یہ سب خواب حکمرانوں کی نااہلی اور غلط پالیسیوں کی نذر ہو جاتے ہیں۔ یہ تلخ حقیقت ہے کہ ہر غلط فیصلے کی سزا ہمیشہ غریب کو ملی ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری، سہولتوں کی کمی یہ سب بوجھ عام آدمی کے کندھوں پر ڈال دیا جاتا ہے، جبکہ اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے لوگ کرپشن اور لوٹ مار کے ذریعے دن دگنی رات چوگنی ترقی

[illegible] ہیں اور حکمرانوں کے بچے بیرونِ ملک تعلیم [illegible] اداروں میں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ یہاں کے وسائل، یہاں کی دولت، یہاں کی زمین سب کچھ بیرونِ ملک منتقل کرنے میں یہ لوگ پوری مہارت رکھتا ہے۔

یہ کیسا نظام ہے جہاں بلوچستان کے بچے سردی میں ٹھٹھرتے ہیں، اور حکمرانوں کے بچے یورپ، امریکہ میں آسائشوں میں پلتے ہیں؟* یہ کیسی سیاست ہے جہاں عوام کے نام پر اقتدار لیا جاتا ہے مگر عوام ہی کو فراموش کر دیا جاتا ہے؟ *اگر یہی طرزِ حکمرانی جاری رہی تو مایوسی بڑھے گی، اعتماد ٹوٹے گا اور محرومی کی خلیج مزید گہری ہو جائے گی۔ اب وقت آ گیا ہے کہ بلوچستان کو تجربہ گاہ بنانا بند کیا جائے۔ یہاں کے عوام کو خیرات نہیں، ان کا حق دیا جائے۔ شفاف حکمرانی، مقامی وسائل پر مقامی اختیار، اور دیانت دار قیادت ہی وہ راستہ ہے جو بلوچستان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جا سکتا ہے۔ ورنہ تاریخ گواہ ہے کہ ناانصافی کبھی خاموش نہیں رہتی وہ ایک دن سوال بن کر ضرور کھڑی ہوتی ہے۔

اکثر عوامی مجالس میں یہ جملہ سننے کو ملتا ہے کہ پنجاب کی سڑکیں ترقی کے معیار تک پہنچ چکی ہیں۔ اگر یہ بات درست ہے تو پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وسائل سے مالا مال بلوچستان کے باسی آج بھی عذاب سی زندگی گزارنے پر کیوں مجبور ہیں؟ وہ صوبہ جس کے دامن میں قدرت نے معدنی خزانے، گیس، ساحل اور وسیع زمین رکھی وہی صوبہ بنیادی سہولتوں کو ترس رہا ہے۔ میں ایوانِ اقتدار میں بیٹھے لوگوں سے صاف اور واضح الفاظ میں کہنا چاہتا ہوں کہ بلوچستان کے عوام بھی ترقی چاہتے ہیں۔ وہ بھی پختہ اور محفوظ سڑکیں چاہتے ہیں، وہ بھی معیاری تعلیم، صحت، کالج، یونیورسٹیاں، فیکٹریاں اور روزگار چاہتے ہیں۔ *بلوچستان کے عوام کسی عیاشی کا مطالبہ نہیں کر رہے، وہ صرف ایک باعزت اور محفوظ زندگی کا حق مانگ رہے ہیں۔* خدارا اب بگڑتے ہوئے حالات کو سنبھالا جائے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں، صنعتی زونز قائم کیے جائیں، بیرونی حضرات کو دعوت دے کر ان سے فیکٹریاں لگوائیں جائیں اور فری ٹیکس کا اعلان بھی کر دیں فیکٹریاں لگائی جائیں تاکہ ہاتھوں کو کام اور دلوں کو امید ملے۔ تعلیمی اداروں کو فعال کیا جائے، بند پڑے کالج اور اسکول دوبارہ آباد کیے جائیں۔ کرپشن اور سفارش جیسے ناسور کا خاتمہ کیا جائے تاکہ میرٹ زندہ ہو اور نوجوانوں کا اعتماد بحال ہو۔

مزید یہ کہ بلوچستان کے طلب، طالبات اور نوجوانوں کے لیے ایک واضح، شفاف اور

[illegible] کے قیمتی انمول ہیروں جیسے طلبہ کے [illegible] ملک کی تعمیر میں ایک نمایاں کردار ادا کر سکیں۔ جہاں [illegible] بلوچستان کو خود کفیل [illegible] ہو سکتے ہیں۔

بلوچستان مسئلہ نہیں، حل ہے بشرطیکہ اسے سمجھنے کی کوشش کی جائے۔ اگر آج بھی توجہ نہ دی گئی تو محرومی بڑھے گی، فاصلے گہرے ہوں گے۔ لیکن اگر نیت درست ہو، پالیسیاں عوام دوست ہوں اور عمل ایماندارانہ ہو تو یہی بلوچستان پاکستان کا سب سے روشن اور مثالی صوبہ بن سکتا ہے۔

بلوچستان صرف محرومیوں کا نام نہیں، یہ سخاوت، محبت، مہمان نوازی اور خدمت کی اعلیٰ مثال ہے۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ اس دھرتی نے ہمیشہ دل کھول کر محبت کی ہے چاہے وہ اپنے مہمان ہوں یا اپنے نظریات۔ بانیِ وطن محترم جناب محمد علی جناح جب قلات تشریف لائے تو *اہلِ بلوچستان نے انہیں سونے سے تولا۔ یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں بلکہ اس بات کا واضح ثبوت ہے* کہ بلوچستان کے عوام کے دل میں پاکستان اور اس کے بانی کے لیے کس قدر عقیدت، وفاداری اور محبت موجود تھی۔

یہی وہ جذبہ ہے جسے نظرانداز کر کے بلوچستان کو صرف مسائل کے زاویے سے دیکھا گیا۔ حالانکہ اگر تاریخ، جغرافیہ اور وسائل کو سامنے رکھا جائے تو بلوچستان ترقی کے ہر معیار پر پورا اترنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہاں زمین بھی ہے، ساحل بھی، معدنیات بھی، نوجوان بھی اور سب سے بڑھ کر غیرت مند اور محنتی عوام بھی۔ کمی صرف درست پالیسی، توجہ اور دیانت دار قیادت کی ہے۔ اگر خلوصِ نیت کے ساتھ منصوبہ بندی کی جائے تو بلوچستان کو ترقی کے ترقیاتی ماڈل کی طرز پر گامزن کیا جا سکتا ہے۔ جدید سڑکیں، بندرگاہوں سے جڑی صنعتیں، سیاحت کا فروغ، تعلیمی و طبی مراکز، اور روزگار کے وسیع مواقع یہ سب خواب نہیں بلکہ قابلِ عمل حقائق ہیں۔ میں پورے یقین سے کہتا ہوں کہ وسائل کے اعتبار سے بلوچستان دبئی سے کم نہیں۔ اگر یہ کہا جائے کہ بلوچستان ایک چھوٹا دبئی بن سکتا ہے تو اس میں کوئی مبالغہ نہیں، بس فرق نیت اور عمل کا ہے۔

بلوچستان کے عوام کسی سے کچھ چھیننا نہیں چاہتے، وہ صرف ترقی میں برابر کا حصہ چاہتے ہیں۔ یہ وہ صوبہ ہے جو پاکستان کو مضبوط بنا سکتا ہے، بشرطیکہ اسے اعتماد دیا جائے، عزت دی جائے اور اس کے وسائل پر اس کے لوگوں کا حق تسلیم کیا جائے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ماضی کی غلطیوں کو دہرایا نہ جائے۔ محبت کا جواب محبت سے، خدمت کا جواب خدمت سے، اور وفاداری کا جواب انصاف سے دیا جائے۔ اگر ایسا ہو گیا تو بلوچستان نہ صرف پاکستان کا فخر بنے گا بلکہ خطے کی ایک